باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان

ABC CERTIFIED

Daily AAINA Quetta

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر فہیم الزمان ملاخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30	بروز منگل 21 جولائی 2026ء 1447 ہجری	قیمت 05 روپے	شمارہ نمبر 193

بلوچستان کے آبی حقوق پر پیش رفت، سندھ حکام سے پانی کی فراہمی یقینی بنانے پر اتفاق

حاجی محمد خان لہڑی سے ٹیلی فونک رابطہ، دوران گفتگو نصیر آباد ڈویژن میں پانی کی دستیابی، بلوچستان کے آبی حصے اور سندھ کے ساتھ جاری مشاورتی عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال

بلوچستان کے عوام اور بالخصوص نصیر آباد ڈویژن کے کاشتکاروں کے مفادات کا ہر سطح پر مؤثر انداز میں دفاع کیا جا رہا ہے اور صوبے کے آئینی و قانونی آبی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے سندھ اور بلوچستان کے درمیان آبی امور اور نصیر آباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی صورتحال کے حوالے سے سکھر میں موجود بلوچستان اسمبلی کی پارلیمانی کمیٹی کے رکن حاجی محمد خان لہڑی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا دوران گفتگو نصیر آباد ڈویژن میں پانی کی دستیابی، بلوچستان کے آبی حصے اور سندھ کے ساتھ جاری مشاورتی عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا حاجی محمد

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کیلئے نیا یومیہ نظام منظور، اوگرا روزانہ نرخ جاری کریگا

پیٹرولیم لیوی کابینہ کی مقررہ حد سے زیادہ عائد نہیں کی جا سکے گی جبکہ پیٹرولیم لیوی کی شرح فنانس ڈویژن کی منظوری سے ہی تبدیل ہوگی

مالی سال 2027 میں ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد صرف پی ایس او کے ذریعے ہوگی جبکہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو مارکیٹ شیئر کے مطابق پیٹرول درآمد کی اجازت ہوگی

اسلام آباد (اے این این) وفاقی کابینہ نے پیٹرولیم مصنوعات کے لیے روزانہ قیمتوں کے تعین کا نیا نظام منظور کرلیا جس کے تحت اوگرا اب پیٹرول اور ڈیزل کی ایکس ڈپو قیمتیں روزانہ جاری کرے گا۔ تفصیلات کے مطابق پیٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتیں گزشتہ سات کاروباری دن کی اوسط عالمی قیمت کے مطابق ہوں گی، پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کا تعین عالمی مارکیٹ کے حساب سے کیا

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

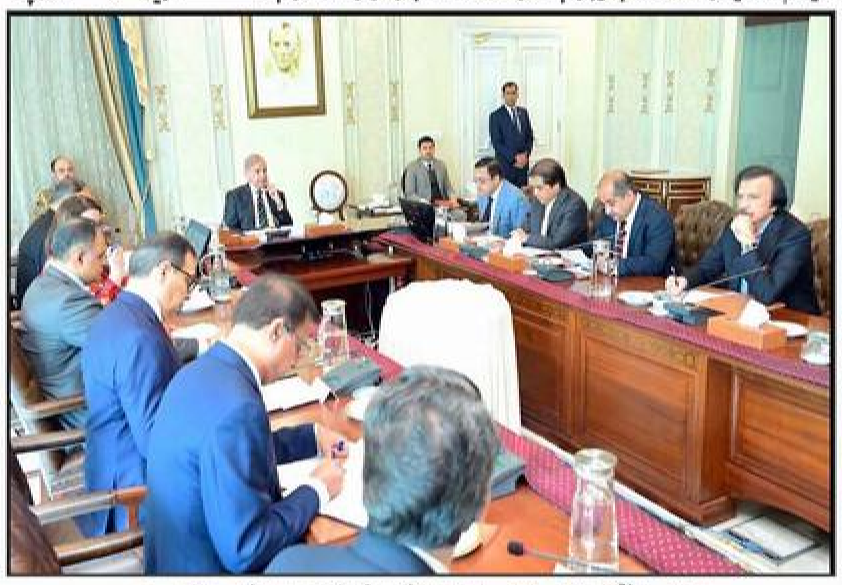

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف پاکستان ریلویز ٹرانسفارمیشن پلان کی پیش رفت پر اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان ہمیشہ قائم رہے اور آرمی ملک کی ضمانت ہے، وزیراعلیٰ

فتنۃ الہندوستان اور ان کی پراکسیز کو را کی پشت پناہی حاصل ہے، افغانستان نے متعدد تنبیہات اور دوحہ معاہدے کے باوجود دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی نہیں کی، سرفراز بگٹی

آئی ایس پی آر سمر کیمپ کے شرکا نے ایسے مکالموں کو قومی ہم آہنگی کے فروغ کیلئے ضروری قرار دیا، سمر کیمپ نوجوانوں میں قومی شعور، مثبت اقدار اور صلاحیتوں کو نکھارنے کیلئے ایک اہم ترین پیشرفت ہے

راولپنڈی (نیوز ڈیسک) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے زیر اہتمام پاکستان بھر کے طلباء و طالبات کیلئے سمر کیمپ 2026 کا انعقاد کیا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آئی ایس پی آر سمر کیمپ 2026 کے شرکا کے ساتھ خصوصی

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

اعظم نذیر تارڑ سے اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی ملاقات

دونوں فریقین کا خواتین کے بااختیار بنانے اور پاکستان میں صنفی مساوات کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر قانون، انصاف و انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ سے اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے چیف آف سٹاف محمد نصیری نے ملاقات کی جس میں حکومت پاکستان اور اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کے درمیان خواتین کے حقوق، صنفی مساوات، خواتین و بچیوں کے بااختیار بنانے اور جامع طرز

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

بلوچستان کے آبی حقوق پر پیش رفت، سندھ حکام سے پانی کی فراہمی یقینی بنانے پر اتفاق

تمام اسسٹنٹ کمشنرز اپنے علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر فیلڈ مانیٹرنگ کو یقینی بنائیں، اشیائے ضروریہ کی مقررہ نرخوں پر دستیابی، سرکاری احکامات پر عملدرآمد کیلئے مؤثر اقدامات کریں

دودھ، دہی، گوشت اور آٹے کی قیمتوں کے تعین اور ان پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنانے کے حوالے سے بھی اہم فیصلے کیے گئے۔

کوئٹہ (اے این این) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت انتظامی افسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ضلع بھر میں پرائس کنٹرول، افغان مہاجرین کے انخلا اور دیگر انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو)، اسسٹنٹ کمشنر سٹی، اسسٹنٹ کمشنر صدر، اسسٹنٹ کمشنر

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

کینیڈا کی وزیر خارجہ کی محسن نقوی سے ملاقات

دو طرفہ تعلقات، تجارت، سکیورٹی اور باہمی روابط بڑھانے سمیت خطے کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (پی پی آئی) کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند نے وزارت داخلہ میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے تفصیلی ملاقات کی جس میں پاک کینیڈا تعلقات، تجارت، سکیورٹی اور باہمی روابط بڑھانے سمیت خطے کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری، کینیڈین ہائی کمشنر، ڈائریکٹر جنرل وفاقی تحقیقاتی ادارہ (ڈی جی ایف آئی اے) اور ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ سمیت دیگر اعلیٰ حکام بھی

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کر رہی ہیں

کپاس کی پیداوار میں گزشتہ سال کی نسبت ریکارڈ 77 فیصد اضافہ

کراچی (پی پی آئی) ملک میں 15 جولائی 2026 تک کپاس کی مجموعی قومی پیداوار میں گزشتہ سال کی نسبت ریکارڈ 77 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پاکستان کاٹن جنرز ایسوسی ایشن

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

چین میں منعقدہ ورلڈ پیس فورم میں خطے میں پاکستان کے کردار کو سراہا گیا، مشاہد حسین سید

دوہرے معیار کے سبب مغرب کی قیادت میں قائم عالمی نظام ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، خطاب

بیجنگ (پی پی آئی) سینئر سیاستدان مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ چین میں منعقدہ ورلڈ پیس فورم میں خطے میں پاکستان کے کردار کو سراہا گیا، دوہرے معیار کے سبب مغرب کی قیادت میں قائم عالمی نظام ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ چین کے دارالحکومت بیجنگ میں ممتاز سنگھوا یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ ورلڈ پیس فورم سے اپنے کلیدی

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

سکھر، سندھ بلوچستان کے آبی حصے کا شارٹ فال جلد ختم کرے گا، پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں یقین دہانی

کوئٹہ (پی پی آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے سندھ اور بلوچستان کے درمیان آبی امور اور نصیر آباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی صورتحال کے حوالے سے سکھر میں

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

شطرنج امن، تعلیم اور تنقیدی سوچ کے فروغ کی علامت ہے: چیئرمین سینیٹ

شطرنج عمر، جنس، زبان اور سماجی حیثیت کی تمام حدود سے بالاتر ہو کر لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا ذریعہ ہے، یوسف رضا گیلانی

اسلام آباد (پی پی آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے شطرنج کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ شطرنج ایک لازوال اور فکری کھیل ہے جو تنقیدی سوچ، نظم و ضبط، صبر، بردباری اور باہمی احترام جیسی اعلیٰ اقدار کو فروغ دیتا ہے جبکہ مختلف اقوام اور معاشروں کے درمیان امن، شمولیت اور باہمی افہام و تفہیم کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شطرنج عمر، جنس، زبان اور سماجی حیثیت کی تمام حدود سے بالاتر ہو کر

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں آج موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان

ژوب، موسیٰ خیل، بارکھان اور خضدار میں شام کے وقت بارش متوقع، تونسہ اور سبی 47 اور 46 ڈگری کے ساتھ گرم ترین علاقے

کوئٹہ (پی پی آئی) محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں آج موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے، جبکہ شام کے اوقات میں ژوب، موسیٰ خیل، بارکھان، خضدار اور گردونواح میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ، قلات میں 35 ڈگری، زیارت میں 30 ڈگری اور ژوب میں 39 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف کی موجودگی میں کینیڈا سے پاکستان کینولا کی درآمد سے متعلق فائٹوسینیٹری ضوابط پر دستخط کیے جا رہے ہیں

انٹرمیڈیٹ سالانہ امتحان 2026 کے نتائج کا اعلان کردیا گیا، محمد اسحاق

اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ عائشہ خان ولد غضنفر علی رول نمبر 580369 نے 1067 نمبر لیکر پہلی پوزیشن حاصل کی، چیئرمین بورڈ

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے انٹرمیڈیٹ سالانہ امتحان 2026 کے نتائج کا اعلان کردیا گیا اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ عائشہ خان ولد غضنفر علی رول نمبر 580369 نے 1067 نمبر لیکر پہلی پوزیشن حاصل کی چیئرمین بورڈ محمد اسحاق، کنٹرولر بورڈ ڈاکٹر ضیاء الحق کاکڑ اور سیکریٹری بورڈ ضیاء الرحمان خلجی نے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ انٹرمیڈیٹ سالانہ امتحانات 2026ء میں

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی بڑی کارروائی، 300 کلوگرام مضر صحت چکن گوشت برآمد

کچلاک بائی پاس پر مسافر بس سے خراب گوشت ضبط، ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی شروع

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی (بی ایف اے) نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے کچلاک بائی پاس کے مقام پر تقریباً 300 کلوگرام خراب اور مضر صحت چکن گوشت مارکیٹ میں سپلائی کرنے کی کوشش ناکام بنادی۔ بی ایف اے کے مطابق ڈائریکٹر آپریشنز کی ہدایت پر رات گئے خصوصی آپریشن کیا گیا، جس میں کچلاک پولیس

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

بلوچستان پاکستان میں فٹبال کا گڑھ ہے، سیدال خان ناصر

کوئٹہ + اسلام آباد (پی پی آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے بیسٹ ویسٹرن پریمیئر ہوٹل اسلام آباد میں منعقدہ بین الاقوامی فٹبال فائنل میچ کی لائیو اسکریننگ میں بطور

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں 21 اور 22 جولائی کو بجلی کی فراہمی معطل رہے گی، کیسکو

ترقیاتی کاموں، مرمت اور ٹیسٹنگ کے باعث متعدد فیڈرز سے لوڈشیڈنگ کا شیڈول جاری

کوئٹہ (پی پی آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) نے ترقیاتی کاموں، برقی لائنوں کی منتقلی، ضروری مرمت اور ٹیسٹنگ کے باعث 21 اور 22 جولائی کو کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں بجلی کی عارضی بندش کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ کیسکو کے اعلامیے کے مطابق 21 جولائی (منگل) کو کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے جناح ٹاؤن، بروری روڈ، جی او آر اور ملک پلانٹ فیڈرز سے صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ اسی روز شیخ

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، انٹرمیڈیٹ نتائج کے اعلان کے ساتھ ہی بلوچستان بورڈ کی ویب سائٹ ڈاؤن

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (BBISE) کی جانب سے انٹرمیڈیٹ سالانہ امتحانات 2026 کے نتائج کا اعلان ہوتے ہی بورڈ کی

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

گوادر پورٹ اس وژن کی تکمیل میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، بلال کاکڑ

ٹرانس شپمنٹ سرگرمیوں میں اضافہ نہ صرف گوادر پورٹ کی اسٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کرتا ہے

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے گوادر پورٹ پر کارگو اور ٹرانس شپمنٹ بحری جہازوں کی آمد اور تجارتی سرگرمیوں کے کامیاب تسلسل کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ علاقائی بحری صورتحال کے باوجود گوادر پورٹ پر بین الاقوامی تجارتی سرگرمیوں کا جاری رہنا بلوچستان اور

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

احتساب عدالت پشاور، سرکاری ادویات اسکینڈل میں گرفتار ڈاکٹر کی ضمانت کی درخواست خارج

پشاور (پی پی آئی) احتساب عدالت پشاور نے سرکاری ادویات اسکینڈل میں گرفتار ملزم ڈاکٹر محمد اسلام کی ضمانت کی درخواست خارج کر دی۔ احتساب جج محمد ظفر نے دائر درخواست کی

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

بیلا، عوامی مسائل کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ سنجیدہ ہے، اسسٹنٹ کمشنر

کھلی کچہری میں شہریوں کی جانب سے لوکل سرٹیفکیٹس، لوڈشیڈنگ، آوارہ مویشیوں اور خواتین انتظار گاہ کے مسائل پر تحریری درخواستیں

بیلا (پی پی آئی) ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ ہے سرکاری افسران عوام کے خادم ہیں مختلف فرائض کی ادائیگی بخوبی سرانجام دیں بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور علاقائی مسائل کا حل اولین ترجیحات میں شامل ہے کھلی کچہریوں کا انعقاد سرکاری اداروں اور عوام کے درمیان خلا کو پر اور مسائل حل کرنے کے لیے ہے انتظار سال سے کم

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند ملاقات کر رہی ہیں

800 لیویز اہلکاروں سے مشقت لینے کے الزامات جھوٹے ہیں، پی ٹی سی کوئٹہ

تربیت کے دوران لیویز اہلکاروں کو قواعد و ضوابط کے مطابق 10 روزہ تعطیلات بھی دی گئی تھیں، جبکہ ٹریننگ کے دوران انہیں تمام ضروری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں

سوشل میڈیا پر پھیلائی گئی خبر حقائق کے منافی ہے اور عوام سے اپیل ہے کہ غیر مصدقہ اطلاعات پر یقین کرنے کے بجائے مستند ذرائع سے معلومات حاصل کریں۔

کوئٹہ (اے این این) پولیس ٹریننگ سینٹر (پی ٹی سی) کوئٹہ کے ترجمان نے سوشل میڈیا پر زیر گردش اس خبر کو بے بنیاد، گمراہ کن اور حقائق کے منافی پروپیگنڈا قرار دیا ہے جس میں 800 لیویز اہلکاروں کو غیر قانونی طور پر روکے رکھنے اور ان سے مشقت لینے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ ترجمان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ لیویز اہلکاروں کی ریفریشر ٹریننگ اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

سعودی عرب اور دیگر خلیجی ممالک کی خودمختاری کا احترام کیا جائے، چین

تنازع کے حل کیلئے سفارتکاری اور سیاسی مذاکرات کا راستہ اختیار کیا جائے، فریقین تنازعے کا سیاسی تلاش کریں

سفارتکاری اور سیاسی مذاکرات کا راستہ اختیار کیا جائے، فریقین تنازعے کا سیاسی تلاش کریں اور کشیدگی میں مزید اضافے سے گریز کریں۔

بیجنگ (اے این این) چین نے خلیجی اور عرب ممالک پر ہونے والے حملوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے شہری تنصیبات کو نشانہ بنانے کی مخالفت کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ خلیجی ممالک میں شہری تنصیبات پر حملے ناقابل قبول ہیں اور چین ایسے اقدامات کی مخالفت کرتا ہے، سعودی عرب سمیت تمام خلیجی ممالک کی

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں سے مالی گوشواروں کی تفصیلات مانگ لیں

تمام سیاسی جماعتیں 29 اگست تک مالی گوشوارے جمع کروائیں، مالی سال 26-2025 کے اکاؤنٹس فارم-ڈی پر جمع ہوں گے

اسلام آباد (پی پی آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے سیاسی جماعتوں سے مالی گوشواروں کی تفصیلات مانگ لیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق تمام سیاسی جماعتیں 29 اگست تک مالی گوشوارے جمع کروائیں، مالی سال 26-2025 کے اکاؤنٹس فارم-ڈی پر جمع ہوں گے۔ جاری بیان میں ای سی پی نے واضح کیا ہے کہ سیاسی جماعتیں گوشواروں کے ساتھ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی آڈٹ رپورٹ لازمی جمع کرائیں، جبکہ پارٹی سربراہ ممنوعہ فنڈنگ نہ ملنے کا سرٹیفکیٹ دیں گے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق فارم-ڈی میں اوور رائٹنگ قابل قبول نہیں ہوگی، سیاسی جماعتوں کو یکم جولائی 2025 سے 30 جون 2026 تک کی بینک اسٹیٹمنٹس بھی گوشواروں

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

بلوچستان پولیس میں تقرر و تبادلے، متعدد افسران کی نئی تعیناتیاں

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان پولیس میں تقرر و تبادلوں کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ کے اعلامیے کے مطابق زونل کمانڈر پی سی زون III آر آر جی کوئٹہ

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ، دو افراد جاں بحق، ایک راہگیر زخمی

سریاب روڈ گاہی خان چوک میں فائرنگ، پولیس نے تحقیقات شروع کر دیں

کوئٹہ (پی پی آئی) کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ گاہی خان چوک پل کے نیچے نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق جبکہ ایک راہگیر زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ سے جاں بحق ہونے والوں کی شناخت علی احمد اور محمد عالم کے نام سے ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق علی احمد کا تعلق جیکب آباد سے تھا اور وہ قوم لانگو سے تعلق رکھتے تھے، جبکہ محمد عالم سریاب کے علاقے کلی کمالو کے رہائشی تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی نیو سریاب تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور جاں بحق افراد کی لاشوں اور زخمی کو

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

23 جولائی تک دریاؤں میں طغیانی اور نشیبی علاقوں میں اربن فلڈنگ کا خدشہ

اسلام آباد (پی پی آئی) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے 19 سے 23 جولائی کے دوران مشرق اور مغربی دریاؤں و ندی نالوں میں طغیانی اور نشیبی علاقوں میں

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، سیریس کرائم انویسٹی گیشن ٹیم کی بڑی کارروائی، 8 قتل کے مقدمات میں مطلوب 2 خطرناک ملزمان گرفتار

بزرگ گنجی میں چھاپہ مار کر ملزمان کو کاشکوف، رائفل اور پستولوں سمیت دھر لیا گیا، قمبرانی روڈ سے مزید اسلحہ برآمد

کوئٹہ (پی پی آئی) ایس ایس پی سیریس کرائم انویسٹی گیشن کیپٹن (ر) دوست محمد بگٹی کی ہدایت پر انویسٹی گیشن ٹیم کی زیر نگرانی میں کامیاب کارروائی کرتے ہوئے 8 قتل کے مقدمات میں مطلوب دو نامزد ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت عبدالرزاق اور محمد اکرام کے ناموں سے ہوئی ہے۔ ملزمان کے قبضے سے ایک عدد 223 بور رائفل، ایک ایس ایم جی (SMG)، تین ٹی ٹی پستول اور 30 بور کے 40 کارتوس برآمد کیے گئے۔ ترجمان کے مطابق سیریس کرائم انویسٹی گیشن ٹیم نے تکنیکی تجزیے، انٹیلی جنس معلومات اور مسلسل نگرانی کے ذریعے ملزمان کا بزرگ گنجی کے علاقے تک پیچھا کیا گیا۔ مصدقہ

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

کراچی میں پپری ملٹی لاجسٹکس پارک کی تعمیر تیز، بندرگاہی نظام جدید بنانے کا منصوبہ

نیشنل لاجسٹک کارپوریشن اور ڈی پی ورلڈ کے اشتراک سے 2.46 ارب روپے کا منصوبہ زیر تکمیل ہے

اسلام آباد (پی پی آئی) وزیراعظم ٹاسک فورس برائے بحری اصلاحات کے تحت پپری ملٹی لاجسٹکس پارک کی تعمیر پر تیزی سے عمل درآمد شروع ہوگیا جس میں پپری لاجسٹکس پارک سے کارگو نقل و حمل کا جدید نظام قائم کیا جا رہا ہے۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر نیشنل لاجسٹک کارپوریشن (این ایل سی) سندھ، انجینئر الطاف قادر باجوہ کے مطابق نیشنل لاجسٹک کارپوریشن اور ڈی پی ورلڈ کے اشتراک سے 2.46 ارب روپے کا منصوبہ زیر تکمیل ہے، پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ کو ملانے کے لیے 1.5 کلومیٹر ریلوے لنک تعمیر کیا جا رہا ہے۔ انجینئر الطاف قادر باجوہ نے بتایا کہ پپری میں ریلوے فریٹ کنٹینرز اور ملٹی لاجسٹکس پارک قائم کیا جا رہا

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

حکومت قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی، بیرسٹر دانیال چوہدری

راولپنڈی (پی پی آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و نشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے نورین نیازی کے پاکستان مخالف بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ناقابل قبول، ناقابل معافی اور قومی مفادات کے منافی قرار دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب کی قیادت میں نکالی گئی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

دالبندین میں محکمہ ایکسائز کی چیک پوسٹ پر حملہ، 3 اہلکار مبینہ طور پر اغوا

مسلح افراد سرکاری گاڑیاں اور اسلحہ بھی ساتھ لے گئے، مغوی اہلکاروں کی بازیابی کے لیے سرچ آپریشن جاری

دالبندین (پی پی آئی) دالبندین تفتان شاہراہ پر ڈھڈر کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے محکمہ ایکسائز کی عارضی چیک پوسٹ پر حملہ کر کے محکمہ ایکسائز کے تین اہلکاروں کو مبینہ طور پر اغوا کر لیا، جبکہ دو سرکاری گاڑیاں اور سرکاری اسلحہ بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ پولیس کے مطابق واقعے کے وقت محکمہ ایکسائز کے اہلکار عارضی چیک پوسٹ پر معمول کی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے کہ مسلح افراد نے اچانک حملہ کر دیا۔ حملہ آور اہلکاروں، سرکاری

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

بلوچستان گرینڈ الائنس کے گرفتار سرکاری ملازمین رہا، رہنماؤں نے رہائی کو احتجاجی تحریک کی کامیابی قرار دے دیا

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان گرینڈ الائنس کے احتجاج کے دوران گرفتار کیے گئے سرکاری ملازمین کو رہا کر دیا گیا۔ رہائی کے بعد ملازمین اور گرینڈ الائنس کے رہنماؤں نے اس پیش رفت کو اپنی پرامن احتجاجی جدوجہد کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کارکنوں کے حوصلے مزید بلند ہوئے

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

چاغی، اغوا کیے گئے تینوں ایکسائز اہلکار یک مچ کے قریب سے بازیاب

یک مچ کے قریب سے بازیابی عمل میں آئی، سرکاری گاڑیوں اور اسلحے کی برآمدگی کے لیے سیکیورٹی فورسز کا آپریشن جاری

چاغی (پی پی آئی) دالبندین۔ تفتان شاہراہ پر ڈھڈر کے مقام سے نامعلوم مسلح افراد کے ہاتھوں اغوا کیے گئے محکمہ ایکسائز کے تینوں اہلکار یک مچ کے قریب سے بحفاظت بازیاب کر لیے گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق بازیاب اہلکاروں کو ابتدائی طبی معائنے اور ضروری کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے، جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل دالبندین۔ تفتان شاہراہ پر ڈھڈر کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے ناکہ بندی کے دوران محکمہ ایکسائز کی عارضی چیک پوسٹ پر حملہ کیا تھا۔ حملہ آور مبینہ طور پر تین اہلکاروں کو دو سرکاری گاڑیوں اور سرکاری اسلحے سمیت اپنے ساتھ لے گئے

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

گرین پاکستان انیشیٹو کی معاونت سے بنجر زمینیں آباد، زرعی پیداوار اور روزگار میں نمایاں اضافہ

دو سال قبل ملنے والی مکمل بنجر زمین کا 80 فیصد رقبہ آباد کیا جا چکا ہے، محنت کش نوجوان فارم کے مالک عاصم اعوان

اسلام آباد (پی پی آئی) گرین پاکستان انیشیٹو کے تعاون سے بنجر زمینوں کو قابل کاشت بنانے، کسانوں کی رہنمائی اور زرعی ترقی کے عمل کو فروغ مل رہا ہے، محنت کش نوجوان فارم کے مالک عاصم اعوان کے مطابق دو سال قبل ملنے والی مکمل بنجر زمین کا 80 فیصد رقبہ آباد کیا جا چکا ہے جہاں گندم، چنا اور کینولا کی کاشت کی جا رہی ہے۔ اس بنجر زمین کی پیداوار پاکستان کی منڈیوں تک پہنچے گی، جس سے آج کی درآمدات کل برآمدات میں بدلیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ میرے پاس 100 ملازمین نہیں بلکہ 100 خاندان ہیں جو اس منصوبے سے وابستہ ہیں، فصل کے دوران تقریباً 700 سے 800 مزدوروں کو روزگار ملتا ہے جس سے روزگار

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ، زاہد اختر بلوچ، حافظ نور علی، عارف دمڑ، ولی شاکر، اعجاز محبوب اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

اسلام آباد، ڈپٹی وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے اور کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند ملاقات کر رہی ہیں

اسلام آباد کے اہم ڈیولپمنٹ اسسٹنٹ مسٹر سین ایمانوئیل کو ان کی بلوچستان کے دورے کے موقع پر صوبائی کوآرڈینیٹر پی ٹی آئی آفتاب کاکڑ تحفہ دے رہے ہیں

بابا کوٹ: نجھوشوری پولیس کی کارروائی، 3 کلو چرس برآمد، منشیات فروش گرفتار

نصیر آباد پولیس کا منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری، انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن بڑی کامیابی

بابا کوٹ (پی پی آئی) ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایات پر ...

کوئٹہ، پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سردار عمر گورگیج سے ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ، زرینہ زہری اور کرن بلوچ ملاقات کر رہی ہیں

کھڈ کوچہ میں مسجد، مدرسہ اور شہری آبادی پر شیلنگ ناقابل برداشت ہے، مولانا شبیر احمد عثمانی

سردار اختر جان مینگل کی والدہ کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

گرینڈ الائنس کے گرفتار قائدین رہا، سجاد حسین رند کا ہدہ جیل کے باہر شاندار استقبال

... حسین رند سمیت دیگر گرفتار رہنماؤں کو ہدہ جیل سے باعزت رہا کر دیا گیا، جس کے بعد اساتذہ برادری میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ رہائی کے موقع پر بلوچستان بھر سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں اساتذہ، عہدیداران اور کارکنان نے ہدہ جیل کے باہر اپنے قائدین کا شاندار استقبال کیا، انہیں پھولوں کے ہار پہنائے اور پھولوں کی پتیاں نچھاور کرتے ہوئے ... اور جمہوری جدوجہد ہے، جو حق، سچ اور انصاف کی بنیاد پر جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتاریوں، دباؤ اور دیگر ہتھکنڈوں سے اساتذہ کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ یہ جدوجہد ذاتی مفادات کے لیے نہیں بلکہ بلوچستان کے اساتذہ کے جائز حقوق، عزت نفس اور بہتر تعلیمی نظام کے قیام کے لیے ہے۔ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کو 68976 روپے کا ریلیف فراہم کر دیا گیا

ڈھاڈر میں ترقیاتی منصوبوں کے ٹینڈرز پر بے ضابطگیوں کے الزامات، ٹھیکیداروں کا احتجاج

اقتدار نہیں، قوم کے اختیار کی سیاست پر یقین رکھتے ہیں، احمد خان

سامراجی پالیسیوں پر عمل کرنے والے عناصر کا احتساب عوام کریں گے، چیئرمین افغان قومی موومنٹ

کوئٹہ (پی پی آئی) افغان قومی موومنٹ کے چیئرمین احمد خان نے کہا ہے کہ ان کی جماعت اقتدار نہیں بلکہ قوم کے اختیار کی سیاست پر یقین رکھتی ہے، جبکہ سامراجی و استعماری قوتوں کی پالیسیوں پر عمل کرنے والے عناصر کا احتساب بالآخر عوام کے ہاتھوں ہوگا۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بعض مفاد پرست سیاستدانوں کی دورخی پالیسیوں نے قوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کچھ سیاستدان خلوت میں ایک موقف اختیار کرتے ہیں جبکہ عوامی اجتماعات میں مختلف بیانیہ پیش کرتے ہیں، جس سے قومی مفادات متاثر ہو رہے ہیں۔ احمد خان نے کہا کہ قوم کو غلامی سے نجات دلانے کے لیے منافقانہ طرز سیاست سے اجتناب کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت دن رات قوم کے سیاسی، قومی اور جمہوری حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے اور سیاست کا محور اقتدار نہیں بلکہ عوام کا اختیار ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض عناصر پنجاب پرستی کے الزامات سے توجہ ہٹانے کے لیے افغان شناخت کو متنازع بنانے اور نفرت انگیزی کو فروغ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ خود کو افغان سمجھتے ہیں اور پاکستان

ضمنی انتخابات: یونین کونسل نچک وارڈ نمبر 2 سے ملک بختیار خان بہرامزئی بلا مقابلہ کامیاب

... ہو۔ تفصیلات کے مطابق یونین کونسل نچک وارڈ نمبر 2 سے تین امیدوار مد مقابل تھے، تاہم چیف آف نچک سردار محمد خان نچک کی کوششوں اور باہمی مشاورت کے نتیجے میں دونوں امیدواروں نے ملک بختیار خان بہرامزئی نچک کے حق میں دستبرداری کا اعلان کر دیا، جس کے بعد وہ غیر سرکاری نتائج کے مطابق بلا مقابلہ کامیاب قرار پائے۔ ملک بختیار خان بہرامزئی نچک کے بلا

صدر ایس ار ناصر ممتاز ڈاکٹر مانور ناصر کی جان بچانے والے نوجوان عبدالرزاق ترکی کی عیادت کر رہے ہیں

میئر خضدار کی سردار محمد اسلم بزنجو سے ملاقات، خیریت دریافت، صحت یابی کے لیے نیک تمنائیں

ہیڈ لائن: 2 خضدار کی سیاسی صورتحال اور عوامی مسائل پر تبادلہ خیال، عوامی فلاح کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ

خضدار (پی پی آئی) میئر خضدار میر محمد آصف جمالدینی نے کراچی میں نیشنل پارٹی کے مرکزی بزرگ رہنما سردار محمد اسلم بزنجو کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کرتے ہوئے جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے خضدار کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی مسائل، باہمی احترام، بلدیاتی امور اور علاقے کی ترقی سے متعلق مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر میئر خضدار میر محمد آصف جمالدینی نے سردار محمد اسلم بزنجو کی سیاسی خدمات اور عوامی کردار کو سراہتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی، جہاں دونوں رہنماؤں نے عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے اور باہمی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

نیاری میں مال گاڑی حادثہ، ٹرین سروس 24 گھنٹے تک معطل رہنے کا امکان ہے، ڈی ایس ریلویز

کوئٹہ، صفائی کا عملہ سرکی روڈ رحمت کالونی کی گلیوں کی صفائی کر رہا ہے

جنرل کونسلر کے امیدوار قادر بخش لونی کا پی پی اتحاد کے امیدوار فرید الشاری کے حق میں دستبرداری کا اعلان

مولانا فضل الرحمٰن کا خطاب شہدا کے لواحقین اور انصاف کے متلاشی عوام کی آواز ہے، جے یو آئی

وکلا کنونشن نے آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی کا موقف مضبوط کیا، جے یو آئی رہنما

کوئٹہ (پی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل، شاہ زاہد مشوانی اور دیگر رہنماؤں نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام کے سربراہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن کا وکلا کنونشن سے خطاب شہدا، ان کے لواحقین اور انصاف کے متلاشی عوام کے جذبات کی حقیقی ترجمانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہرین قانون کے اس باوقار اجتماع میں آئین و قانون کی بالادستی، جمہوری اقدار اور بنیادی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے واضح اور دو ٹوک موقف اختیار کیا گیا، جبکہ آئین شکنی کے مرتکب عناصر کو آئینہ دکھایا گیا۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ وکلا کنونشن نے جمعیت علما اسلام کے خلاف کیے جانے والے منفی پروپیگنڈے اور بے بنیاد الزامات کا مؤثر جواب دیا اور یہ ثابت کیا کہ مولانا فضل الرحمٰن کا موقف تاریخی حقائق، آئینی اصولوں اور زمینی حقائق پر مبنی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علما اسلام ہمیشہ شہدا کی عظمت، ان کے خون کی حرمت اور لواحقین کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرتی رہی ہے اور ہر فورم پر مظلوموں کی نمائندگی اپنا قومی و دینی

گرینڈ الائنس ملازمین کو رہا، مطالبات تسلیم کیے جائیں، پروفیسر حلیم صادق

گرینڈ الائنس کے 50 سے زائد بے گناہ ملازمین کی بدستور گرفتاری قابل مذمت ہے، صوبائی جنرل سیکرٹری

کوئٹہ (پی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے بلوچستان گرینڈ الائنس کے پچاس سے زائد ملازمین کی گرفتاریوں، تھری ایم پی او کے تحت نظر بندیوں اور سرکاری ملازمین کے خلاف جاری تادیبی کارروائیوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پرامن احتجاج ہر شہری اور ملازم کا آئینی و جمہوری حق ہے، جسے طاقت کے ذریعے دبانے کی کوشش نہ صرف افسوسناک بلکہ جمہوری اقدار کے بھی منافی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بے گناہ ملازمین کو گرفتار کر کے ان کے خاندانوں کو شدید ذہنی اور معاشی مشکلات سے دوچار کیا جا رہا ہے، جبکہ احتجاج کرنے والے سرکاری ملازمین کے خلاف انتقامی کارروائیاں کسی بھی مہذب اور جمہوری معاشرے کے شایان شان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق درجنوں پروفیسرز کی ریٹائرمنٹ جبکہ متعدد دیگر ملازمین کے خلاف تادیبی کارروائیاں بھی انتہائی افسوسناک ہیں، جن پر حکومت کو فوری نظر ثانی کرنی چاہیے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی ملازمین کے جائز، آئینی اور قانونی حقوق کی مکمل حمایت کرتی ہے اور سمجھتی ہے کہ مسائل کا حل طاقت، گرفتاریوں اور دباؤ میں نہیں بلکہ سنجیدہ اور بامقصد مذاکرات میں پوشیدہ ہے۔ انہوں نے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کیا کہ

وادی نیلم میں کلاؤڈ برسٹ کے سبب طغیانی کی صورتحال، مکانات، دکانیں اور گاڑیاں بہہ گئیں

وادی نیلم (پی پی آئی) وادی نیلم کے کٹھہ پیراں نالے میں کلاؤڈ برسٹ کے سبب طغیانی آ گئی، گھر اور دکانیں متاثر ہوئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق مکانات، دکانیں، گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں ریلے میں بہہ گئیں، کٹھہ پیراں میں سڑک اور پل بھی بہہ گئے جس سے آبادی کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سیلابی ریلے سے درجنوں گھروں کو نقصان پہنچا ہے۔ فصلیں، باغات، پل اور بجلی کا انفرا اسٹرکچر تباہ ہو گیا، سیلاب میں مقامی افراد کے

زیارت، ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی ڈی سی سی (DCC) اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ ڈی آئی جی پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیخ بھی موجود ہیں

خضدار میں آتشزدگی سے محنت کش کی دکان جل کر خاکستر، واحد ذریعہ معاش تباہ

بدل خان جاموٹ کی حکام، سماجی تنظیموں اور مخیر حضرات سے مالی معاونت کی اپیل

خضدار (پی پی آئی) خضدار کے علاقے سوئچی کوشک میں گزشتہ شب اچانک آگ بھڑک اٹھنے سے محنت کش بدل خان جاموٹ کی دکان مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئی، جس کے نتیجے میں دکان میں موجود تمام سامان بھی تباہ ہو گیا۔ واقعے کے بعد متاثرہ خاندان شدید مالی مشکلات سے دوچار ہو گیا ہے۔ متاثرہ شخص کے مطابق انہوں نے بڑی محنت اور جدوجہد کے بعد مارکیٹ اور قریبی رشتہ داروں سے قرض لے کر یہ چھوٹی سی دکان قائم کی تھی تاکہ اپنے اہل خانہ کے لیے باعزت روزگار کا بندوبست کر سکیں، تاہم ایک ہی رات میں ان کی برسوں کی محنت راکھ کا ڈھیر بن گئی اور ان کا واحد ذریعہ معاش ختم ہو گیا۔ بدل خان جاموٹ نے کمشنر قلات ڈویژن ڈاکٹر طفیل بلوچ، ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی، نواب ثناء اللہ خان زہری، اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما آغا شکیل احمد درانی اور دیگر مخیر حضرات سے اپیل کی ہے کہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ان کی مالی معاونت کی جائے تاکہ وہ دوبارہ اپنا کاروبار شروع کر کے اپنے خاندان کی کفالت کر سکیں۔

لنڈی کوتل، سیلابی ریلے میں بہنے والے 3 افراد کی لاشیں نکال لی گئیں

لنڈی کوتل (پی پی آئی) ضلع خیبر کی تحصیل لنڈی کوتل میں مون سون بارشوں نے تباہی مچا دی ہے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق لنڈی کوتل میں سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے 3 افراد کی لاشیں نکال لی گئیں۔ ریسکیو ذرائع نے بتایا کہ خاتون اور مرد کی لاشیں جبہ خوڑ قدم سے ملیں جب کہ بچے کی لاش پڑانگ سم کے مقام سے

سوات میں فائرنگ کے دو واقعات، 2 افراد جاں بحق، 4 زخمی

سوات (پی پی آئی) سوات کے علاقے بریکوٹ میں فائرنگ کے دو مختلف واقعات میں دو افراد جاں بحق اور چار افراد زخمی ہو گئے، پولیس نے دونوں واقعات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق تحصیل بریکوٹ کے علاقے ابوہا میں نامعلوم افراد نے ایک گاڑی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں دو افراد موقع پر جاں بحق اور دو زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریسکیو 1122 کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور لاشوں و زخمیوں کو ٹی ایچ کیو ہسپتال بریکوٹ منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق گاڑی پر حملے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات جاری

لسبیلہ میں ڈریگن فروٹ کی کامیاب کاشت، زمینداروں کے لیے منافع بخش فصل قرار

جدید زرعی تحقیق سے بلوچستان کا زرعی شعبہ مستحکم ہوگا، ڈی جی زراعت ریسرچ سدرن سندھ

بیلا (پی پی آئی) محکمہ زراعت ریسرچ پی آر سی سدرن سندھ کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر حسین نے کہا ہے کہ ڈریگن فروٹ زمینداروں کے لیے ایک نقد آور اور منافع بخش فصل ہے، جبکہ لسبیلہ بلوچستان کا واحد ضلع ہے جہاں اس کی کامیاب کاشت ممکن ہوئی ہے، جو مقامی زمینداروں کے لیے خوش آئند پیش رفت ہے۔ انہوں نے گزشتہ روز زرعی تحقیقاتی فارم وایارو اوتھل کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ فارم پر ڈریگن فروٹ کی کامیاب کاشت محکمہ زراعت کے افسران اور عملے کی محنت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ زراعت ریسرچ وایارو فارم عبدالغفور رونجھو اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ زرعی تحقیق کے مؤثر نظام سے بلوچستان میں زراعت کے شعبے کو مزید فروغ دیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر حسین کا کہنا تھا کہ جدید زرعی تحقیق، جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی طریقہ کاشت کو اپنانے سے صوبے کے زمیندار خود کفیل بن سکتے ہیں، جبکہ ڈریگن فروٹ کی کاشت سے لسبیلہ کے کسانوں کو خاطر خواہ معاشی فوائد حاصل ہوں گے۔

امیر مقام نے حلقہ این اے۔ 2 چوہدری عظیم بخش کے مرکزی انتخابی دفتر کا افتتاح کر دیا

چلسواری (پی پی آئی) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران انجینئر امیر مقام نے اسلام گڑھ کے علاقے ککروٹان میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدوار حلقہ ایل اے۔ 2 چوہدری عظیم بخش کے مرکزی انتخابی دفتر کا افتتاح کر دیا۔ پیر کو وزارت کی جانب سے جاری بیان کے مطابق افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے

اوستہ محمد، ایس پی حافظ معاذ الرحمٰن کی شاہی بازار جامع مسجد میں کھلی کچہری، شہریوں اور علما کے مسائل سنے

اوستہ محمد (پی پی آئی) عوام اور پولیس کے درمیان باہمی اعتماد کو مزید مضبوط بنانے اور شہریوں کے مسائل ان کی دہلیز پر سننے کی پالیسی کے تحت ضلع پولیس اوستہ محمد کے ایس پی حافظ معاذ الرحمٰن نے تحصیل جامع مسجد، شاہی بازار اوستہ محمد میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جہاں انہوں نے شہریوں، نمازیوں اور علما کرام سے براہ راست ملاقات کر کے ان کے مسائل، شکایات اور تجاویز تفصیل سے سنیں۔

کھیرتھر کینال میں پانی کی فراہمی پر صوبائی وزرا کی کوششیں قابل تحسین ہیں، ڈاکٹر جاوید اختر جمالی

کھیرتھر کینال میں 400 کیوسک اضافی پانی کی فراہمی مثبت پیش رفت، کسانوں کو ریلیف ملے گا، ڈاکٹر جاوید اختر جمالی

گنداخہ (پی پی آئی) گنداخہ کی معروف قبائلی و سیاسی شخصیت اور چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے کھیرتھر کینال میں زرعی پانی کی قلت کے مسئلے پر بلوچستان حکومت کے صوبائی وزرا کی بروقت اور مؤثر کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ کسانوں کے مفادات کے تحفظ اور بلوچستان کے حصے کے پانی کی فراہمی کے لیے ان کی مشترکہ کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ تحصیل پریس کلب گنداخہ کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ اور صوبائی وزیر میر محمد خان لہڑی نے سندھ کے صوبائی وزیر آبپاشی جام خان شورو سے ملاقات کر کے کھیرتھر کینال میں بلوچستان کے حصے کے زرعی پانی کا مسئلہ مؤثر انداز میں اٹھایا، جس کے نتیجے میں کینال میں 400 کیوسک اضافی پانی فراہم کیا گیا، جو ایک مثبت پیش رفت ہے۔ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے کہا کہ کھیرتھر کینال میں پانی کی کمی کے باعث نصیر آباد ڈویژن، ضلع اوستہ محمد، گنداخہ اور کینال کمانڈ ایریا کے ہزاروں آبادگار شدید مشکلات سے دوچار تھے اور فصلوں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ بڑھ گیا تھا۔ ایسے حالات میں صوبائی وزرا کی سنجیدہ اور مشترکہ کوششوں نے کسانوں میں امید پیدا کی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی بلوچستان کے حصے کا مزید پانی فراہم کیا جائے گا، جس سے کسانوں کی مشکلات میں کمی، زرعی سرگرمیوں کی بحالی، فصلوں کے تحفظ اور علاقائی معیشت کے استحکام میں مدد ملے گی۔ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے کہا کہ متعلقہ صوبائی وزرا نے ثابت کیا ہے کہ وہ بلوچستان کے کسانوں اور زرعی شعبے کے مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے ان کی کسان دوست پالیسیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بلوچستان کے آبی حقوق اور آبادگاروں کے مسائل کے مستقل حل کے لیے آئندہ بھی یہی

مسلم لیگ ن لیبر ونگ بلوچستان کی صوبائی کابینہ جلد تشکیل دینے کا فیصلہ

سانحہ ہنہ اوڑک اور زیارت کے شہدا کے لیے دعا، تنظیمی امور پر اہم اجلاس

کوئٹہ (پی پی آئی) مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ بلوچستان کا ایک اہم اجلاس صوبائی صدر چوہدری نوید احمد کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں تنظیم کے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں وحید کاسی، شیخ عامر، عاصم جٹ، ظہیر احمد، شہباز حسین، اظہر سعید، ارشد علی، عبدالخالق، شوکت علی، شفیق احمد، اشفاق علی، محمد نعیم، محمد عرفان، نعیم خان، حاجی زاہد، عنایت بخاری، عبدالوحید، نصیر سالانی، ولی جان زہری اور ابراہیم خروٹی سمیت دیگر رہنما شریک ہوئے، جبکہ مسلم لیگ (ن) خواتین بلوچستان کی صوبائی سینئر نائب صدر ممتاز اختر نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا، جبکہ سانحہ ہنہ اوڑک اور سانحہ زیارت کے شہدا کے بلند درجات اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ اجلاس میں مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ بلوچستان کی تنظیمی فعالیت کا جائزہ لیا گیا اور مرکزی قیادت کی ہدایات کی روشنی میں صوبائی کابینہ کی تشکیل پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اجلاس میں تیار کی گئی تجاویز تحریری صورت میں مرکزی قیادت کو ارسال کر دی گئیں۔

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ژوب کے انتخابات مکمل، نصر الدین بابر صدر منتخب

محمد نعیم مندوخیل جنرل سیکرٹری منتخب، وکلا برادری کا نو منتخب کابینہ پر اعتماد

ژوب (پی پی آئی) ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ژوب کے سالانہ انتخابات پرامن، شفاف اور خوشگوار ماحول میں کامیابی کے ساتھ مکمل ہو گئے، جس کے نتیجے میں نصر الدین بابر ایڈووکیٹ صدر جبکہ محمد نعیم مندوخیل ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری منتخب ہو گئے۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ژوب کی جانب سے جاری بیان کے مطابق انتخابات وکلا برادری کے اتحاد، جمہوری روایات اور پیشہ ورانہ وقار کی عکاسی کرتے ہیں۔ اتفاق رائے سے انور دوست مندوخیل ایڈووکیٹ نائب صدر، حبیب الرحمٰن ایڈووکیٹ فنانس سیکرٹری، بشیر ایڈووکیٹ لائبریری سیکرٹری اور صمد افغان ایڈووکیٹ پریس سیکرٹری منتخب ہوئے۔ بار کے اراکین نے نو منتخب کابینہ پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے قانون کی حکمرانی، عدلیہ کی آزادی، قانونی پیشے کے فروغ اور وکلا برادری کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ژوب نے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ دیانتداری، غیر جانبداری اور اعلیٰ پیشہ ورانہ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے بار اور قانونی برادری کی خدمت میں مؤثر کردار ادا کریں گے۔

کوئٹہ، چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ محمد اسحاق ایف اے/ایف ایس سی سالانہ امتحانات 2026 کے نتائج کا باضابطہ اعلان کر رہے ہیں

کراچی، مختلف واقعات میں ایک خاتون جاں بحق اور ایک زخمی

کراچی (پی پی آئی) شہر قائد کے مختلف علاقوں میں پیش آنے والے دو پراسرار واقعات نے شہریوں میں تشویش پیدا کر دی۔ ایک واقعے میں خاتون فائرنگ سے زخمی ہو گئی، دوسرے واقعے میں ایک خاتون مبینہ طور پر زہریلی چیز کھانے کے بعد دم توڑ گئی۔ ریسکیو حکام کے مطابق پہلا واقعہ فیڈرل بی ایریا بلاک 7 میں پیش آیا جہاں نامعلوم

کراچی، ڈیفنس میں گاڑی کی ٹکر سے زخمی ہونے والا نوجوان دم توڑ گیا

کراچی (پی پی آئی) ڈیفنس فیز فائیو خیابان شہباز پر نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے شدید زخمی ہونے والا نوجوان دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈیفنس فیز 5 خیابان شہباز کے قریب ہفتے کو نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے شدید زخمی ہونے والا موٹر سائیکل سوار نوجوان جناح ہسپتال میں دوران

ڈھاڈر میں ترقیاتی منصوبوں کے ٹینڈرز متنازع

ڈسٹرکٹ چیئرمین نے پیپرا قوانین کی خلاف ورزی پر تحقیقات کا مطالبہ کر دیا

سبی (پی پی آئی) ڈسٹرکٹ چیئرمین لوکل گورنمنٹ ڈھاڈر سردارزادہ میر بہرگ خان رند نے پیر کے روز ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کے ٹینڈرز کے عمل پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ متعلقہ لوکل گورنمنٹ افسران نے دانستہ طور پر دفتر سے غیر حاضر رہ کر ٹینڈرنگ کے عمل کو متنازع بنایا، جس کا مقصد مخصوص اور من پسند ٹھیکیداروں کو فائدہ پہنچانا تھا۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی کے قواعد و ضوابط کے مطابق مقررہ وقت پر شفاف انداز میں ٹینڈرز کا انعقاد متعلقہ حکام کی قانونی ذمہ داری تھی، تاہم افسران کی غیر حاضری اور مبینہ جانبداری نے پورے عمل کی شفافیت پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ سردارزادہ میر بہرگ خان رند کا کہنا تھا کہ اگر سرکاری ٹینڈرز میں شفافیت کو یقینی نہ بنایا گیا تو ترقیاتی منصوبوں کا معیار متاثر ہوگا، قومی خزانے کو نقصان پہنچے گا اور عوام کا اعتماد بھی مجروح ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پیپرا قوانین کی کسی بھی قسم کی خلاف ورزی قابل قبول نہیں اور تمام اہل ٹھیکیداروں کو مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت کی آئینی و قانونی ذمہ داری ہے۔

نصیر آباد پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی، 3 کلوگرام چرس برآمد، ملزم گرفتار

نجھوشوری پولیس کا انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کامیاب، منشیات فروش قانون کی گرفت میں

بابا کوٹ (پی پی آئی) ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایات پر ایس ڈی پی او سرکل تمبو حاجی امیر جان کھوسہ کی نگرانی میں نصیر آباد پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے پولیس تھانہ نجھوشوری کی حدود میں ایک اہم کامیاب کارروائی کی۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او تھانہ نجھوشوری انسپکٹر محمد خان محمد حسنی، سب انسپکٹر منور علی جھنگ، سب انسپکٹر الٰہی بخش ساسولی، ہیڈ کانسٹیبل کرم دین ابڑو اور دیگر اہلکاروں نے انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن آئی بی او کے دوران کارروائی کرتے ہوئے ملزم عبدالباقی ولد محبوب علی قوم بروہ، سکنہ گوٹھ ہاشم بروہ، گھارو جھل

اوستہ محمد، صوبائی وزیر عبدالمجید بادینی کا میر صادق عمرانی پر تنقید کرنا نصیر آباد کے عوام کی توہین ہے، وڈیرہ غلام رسول جتوئی

پانی کا شارٹ فال بین الصوبائی مسئلہ ہے، بادینی اپنی سیاسی دکان چمکانے کے لیے قبائلی روایات پامال کرنے پر معافی مانگیں، قبائلی رہنما

اوستہ محمد (پی پی آئی) نصیر آباد کے معروف قبائلی شخصیت سیاسی و سماجی رہنما وڈیرہ غلام رسول جتوئی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے قبائلی معاشرے میں سیاست قبائلی روایات کے مطابق کی جاتی ہے۔ بزرگ سیاستدان نصیر آباد کے محسن صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی کے خلاف صوبائی وزیر انجینئر عبدالمجید بادینی کی غیر اخلاقی تنقید کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ صوبائی وزیر انجینئر عبدالمجید بادینی نے نصیر آباد کی غیور عوام کی توہین کی ہے، انہیں معافی مانگنا ہوگا۔۔۔

کوئٹہ، صوبائی مشیر مینا مجید بلوچ سے سیکرٹری اسپورٹس ڈپارٹمنٹ اور ڈائریکٹر جنرل یاسر خان بازئی ملاقات کر رہے ہیں

ریکوڈک مائننگ کمپنی کا نوکنڈی میں پہلا وینڈر کیپیسٹی بلڈنگ پروگرام مکمل

مقامی سپلائرز کی استعداد بڑھانے کے لیے آر ڈی ایم سی کا اہم اقدام، شرکا میں اسناد تقسیم

نوکنڈی (پی پی آئی) ریکوڈک مائننگ کمپنی (آر ڈی ایم سی) نے نوکنڈی میں اپنا پہلا وینڈر کیپیسٹی بلڈنگ پروگرام کامیابی سے مکمل کر لیا۔ اس پروگرام کا مقصد ضلع چاغی اور بلوچستان کے مقامی کاروباروں اور سپلائرز کی استعداد کار میں اضافہ کرتے ہوئے انہیں ریکوڈک منصوبے سے وابستہ خریداری کے مواقع میں مؤثر انداز میں شریک ہونے کے قابل بنانا ہے۔ چار روزہ تربیتی پروگرام میں ترجیحی علاقہ اول (پی ون) سے تعلق رکھنے والی دس مقامی کمپنیوں کے نمائندوں نے شرکت کی، جنہیں آر ڈی ایم سی کے خریداری نظام، سپلائر رجسٹریشن، بولی کی تیاری، درخواست برائے قیمت (آر ایف کیو)، تکنیکی تقاضوں، بلز آف کوانٹٹیز، لاجسٹکس، ٹیکسیشن، انوائسنگ، ادائیگی کے طریقہ کار اور الیکٹرانک سورسنگ سے متعلق عملی تربیت فراہم کی گئی۔ شرکا کو کمپنی کی پروکیورمنٹ ٹیم کے ساتھ براہ راست تبادلہ خیال اور سوالات کے ذریعے رہنمائی کا بھی موقع ملا۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آر ڈی ایم سی کے منیجر سپلائی چین جوآن اینسلن نے کہا کہ کمپنی ایک مضبوط، مسابقتی اور پائیدار مقامی سپلائر نیٹ ورک کی تشکیل کے لیے پرعزم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مقامی سپلائرز کو مطلوبہ معیارات اور خریداری کے طریقہ کار سے روشناس کروا کر نہ صرف کمپنی کی سپلائی چین کو مضبوط بنایا جا رہا ہے بلکہ ضلع چاغی اور بلوچستان کے لیے طویل المدتی معاشی مواقع بھی پیدا کیے جا رہے ہیں۔ تربیت مکمل کرنے والے تمام شرکا میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

ملتان، حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی کے عرس پر (کل) مقامی تعطیل کا اعلان

ملتان (پی پی آئی) ملتان میں حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے 787 ویں سالانہ عرس کے موقع پر (کل) 22 جولائی کو مقامی تعطیل کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ملتان ڈاکٹر فیصل سلیم کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق 22 جولائی کو ضلع ملتان کے تمام سرکاری دفاتر، سرکاری ادارے اور ضلعی دفاتر بند رہیں

ہالا، مال گاڑی حادثہ، صبح ہوتے ہی ٹریک کی بحالی کا کام دوبارہ شروع

ہالا (پی پی آئی) سندھ کے علاقے ہالا میں اڈیرو لال کے قریب واہاں شاہ ریلوے اسٹیشن کے نزدیک مال گاڑی کے کئی ڈبے پٹڑی سے اتر جانے کے باعث ریلوے ٹریک کو شدید نقصان پہنچا جس کے بعد اپ اور ڈاؤن دونوں ٹریکس پر ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہو گئی۔ ذرائع کے مطابق حادثے کے فوراً بعد ریلوے حکام اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور متاثرہ بوگیوں کو ہٹانے کے ساتھ ٹریک کی بحالی کا کام شروع کر دیا تاہم رات کے وقت روشنی ناکافی ہونے کے باعث مرمتی سرگرمیاں

بیلا، کرایہ داری ایکٹ پر عمل درآمد کے لیے کارروائیاں جاری

مالکان اور زمیندار اپنے کرایہ داروں کا اندراج یقینی بنائیں، ایس ایچ او

بیلا (پی پی آئی) کرایہ داری ایکٹ پر عمل درآمد کے حوالے سے کارروائیاں جاری ہیں مقامی مالکان و زمینداران اپنے تعاون کو یقینی بنائیں کرایہ داروں اور ہاریوں کے کوائف پولیس تھانہ میں آن لائن درج کروائیں تھانے میں آن لائن اندراج کا عمل چوبیس گھنٹے ہو رہا ہے ان خیالات کا اظہار ایس ایچ او بیلا یار محمد کماندہ نے مقامی صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ کرایہ داری ایکٹ پر بیلا میں عمل درآمد اور کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے اس حوالے سے بارہا پرنٹ اور سوشل میڈیا اور لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے بیلا کے مالک مکانات و زمینداروں کو ہدایت کی جاتی رہی ہے۔ کہ وہ اپنے مکانات دکانوں کے کرایہ داروں اور زرعی زمینوں پر کام کرنے والے ہاریوں کے کوائف بیلا تھانے میں آن لائن درج کروائیں اس حوالے سے مقامی مالک مکانات و زمینداروں کی جانب سے خاطر خواہ عمل نہیں ہوا، لہٰذا قانون سب کے لیے یکساں ہے کوئی کارروائی سے بچ نہیں سکے گا

ڈیرہ مراد جمالی میں 11 کے وی فیڈر سے کنڈکٹر اور برقی سامان چوری، بجلی کی فراہمی معطل

برقی تنصیبات کی چوری سے کیسکو کو مالی نقصان، ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی شروع

کوئٹہ (پی پی آئی) کیسکو نے کہا ہے کہ صوبے کے مختلف علاقوں میں ایک منظم گروہ کی جانب سے بجلی کی لائنوں، کھمبوں اور برقی تنصیبات سے کنڈکٹرز اور دیگر سامان چوری کرنے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث نہ صرف متعلقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے بلکہ ادارے کو بھاری مالی نقصان کا بھی سامنا ہے۔ ترجمان کیسکو کے مطابق 18 اور 19 جولائی کی درمیانی شب ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے میں نامعلوم چوروں نے کیسکو ڈیرہ مراد جمالی سب

کوئٹہ، بلوچستان گرینڈ الائنس کے ... عبدالسلام بلوچ، مرکزی ڈپٹی آرگنائزر عبدالقدوس کاکڑ، صاحب جان کاکڑ، رشید زہری، خادم علی بگٹی ہدہ جیل سے رہائی کے بعد استقبال کر رہے ہیں

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
Daily AAINA Quetta
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com
چیف ایڈیٹر وپبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سے پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 13/28-9 سے شائع کیا

مفاہمتی یادداشت کی پاس داری

ایم جے گوہر

امریکا کے نائب صدر جے ڈی وینس نے اپنے ایک انٹرویو میں یہ انکشاف کیا ہے کہ امریکا ایران مفاہمتی یادداشت کو ناکام بنانے کے لیے اسرائیل کی جانب سے سازشیں کی جا رہی ہیں۔

ان کا موقف ہے کہ بعض اسرائیلی عناصر ایران کے ساتھ امریکا کے ہونے والے معاہدے کو سبوتاژ کرنے کے لیے امریکا میں باقاعدہ مہم چلا رہے ہیں اور اس پر بھاری رقم خرچ کی جا رہی ہے۔ امریکی نائب صدر نے اسرائیل کی جانب سے اس گھٹیا حرکت کے باوجود اس امید کا اظہار کیا ہے کہ ہم اپنے مفادات کو ہر صورت ترجیح دیں گے کیوں کہ ایران کے ساتھ تنازعات کا مستقل حل فوجی کارروائی کے ذریعے ممکن نہیں بلکہ دوطرفہ مذاکرات اور افہام وتفہیم سے طے پانے والا سفارتی معاہدہ ہے۔ انھوں نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ امریکا ایران میں حکومت کی تبدیلی کے لیے زمینی فوج نہیں بھیجے گا بلکہ ایرانی عوام اپنا فیصلہ خود کریں گے۔ پوری دنیا اس سے بہ خوبی آگاہ ہے کہ 23 فروری کو ایران پر حملے کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے اکسایا تھا اور یہ امید اور یقین دہانی کرائی تھی کہ چار دن کے اندر تہران کے بعد ایرانی قیادت کو نہ صرف ختم کر دیا جائے گا بلکہ وہاں رجیم چینج کے بعد اپنی مرضی کی نئی حکومت کا قیام آسان ہو جائے گا۔ نیتن یاہو نے صدر ٹرمپ کو یہ سنہرا خواب دکھایا تھا کہ ایرانی عوام علی خامنہ ای حکومت سے نالاں اور ان کے خلاف بغاوت پر آمادہ ہیں۔ ہمارے لیے یہ اچھا موقع ہے کہ ایران میں احتجاج اور بغاوت کو ہوا دے کر وہاں اپنا تسلط قائم کر لیں۔

اس طرح ایران کی جوہری تنصیبات پر بھی ہمارا کنٹرول ہو جائے گا اور ہمارے مستقبل کے منصوبے گریٹر اسرائیل کی راہ میں حائل سب سے بڑی رکاوٹ ایران دور ہو جائے گی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیراعظم کی چکنی چپڑی باتوں میں آ کر اس کے منصوبے پر یقین کرتے ہوئے ایران پر 23 فروری کو حملہ کر دیا۔ اگرچہ ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای شہید ہو گئے تاہم ایرانی قیادت کو ختم کرنے کا نیتن یاہو اور اسرائیل کا خواب بکھر گیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ 39 روزہ جنگ کے بعد ایران کے ساتھ مذاکرات اور معاہدے کرنے پر مجبور ہو گئے۔ چوں کہ پاکستان امریکا اور ایران دونوں ملکوں کی قیادت کے لیے ایک قابل اعتماد دوست کی حیثیت رکھتا ہے لہٰذا پاکستان کی ثالثی میں اسلام آباد میں مذاکرات کا پہلا دور ہوا اور سوئٹزرلینڈ میں امریکا وایران کے درمیان ایم او یو پر دستخط ہو گئے۔ دونوں ملکوں کے درمیان جنگ بندی پر عمل شروع ہو گیا اور اگلے مرحلے کے تکنیکی مذاکرات کا راستہ بھی ہموار ہو گیا۔ ادھر اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اول دن سے امریکا ایران مذاکرات کے مخالف رہے۔ ان کی یہ کوشش رہی کہ ایران امریکا کسی معاہدے پر متفق نہ ہونے پائیں۔ امریکا نے نیتن یاہو کو مذاکرات اور معاہدے سے مکمل طور پر دور رکھا نتیجتاً اسرائیل نے مذاکرات کو سبوتاژ کرنے کی سازشیں شروع کر دیں۔

نیتن یاہو امریکا میں اپنا اثر ورسوخ اور بھاری رقوم خرچ کر کے مفاہمتی یادداشت کو ناکام بنانے کے لیے لابنگ کر رہے ہیں۔ اسی جانب اشارہ کرتے ہوئے امریکی نائب صدر نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا چہرہ بے نقاب کرتے ہوئے واضح کر دیا ہے کہ ایران کے خلاف تنازعات کا مستقل حل صرف سفارت کاری معاہدے میں ہے نہ کہ فوجی کارروائی سے مقاصد حل ہو سکتے ہیں۔

نیتن یاہو کے مذموم عزائم اور ناپاک ارادوں اور سازشوں و چالوں کے باعث نہ صرف اسرائیل میں ان کی مقبولیت میں کمی ہوتی جا رہی ہے بلکہ امریکا میں بھی عوامی سطح پر ان کے خلاف مظاہرے ہو رہے ہیں اور ان کی قبولیت کا گراف نیچے آ رہا ہے۔ بعینہٖ ایران کے حوالے سے حکومتی سطح پر بھی امریکا اور اسرائیل کے درمیان فاصلے پیدا ہو رہے ہیں۔ جے ڈی وینس کے تازہ انکشاف کے بعد ٹرمپ یاہو خلیج میں مزید اضافہ ہوتا نظر آ رہا ہے اور دونوں کے درمیان نئے اختلافات جنم لے رہے ہیں۔

خواب اور حقیقت

ڈاکٹر فاروق عادل

ویسے ہاتھ سے نکلے ہوئے لفظ اور حرف مطبوعہ کے درمیان بھی ایک فرق ہے۔ نعمی صاحب کے قبیلے میں ایک بزرگ گزرے ہیں، نام نامی ان کا قدرت اللہ شہاب ہے۔

حقیقت اور خواب کے بیچ کیا ہے؟ یہ سوال دو بار میرے ذہن میں آیا۔ ایک بار انتظار حسین مرحوم کی بھید بھری علامات کو سمجھنے کی کوشش میں اور اب شفقت نعمی صاحب کا ناول پڑھتے ہوئے۔

ویسے ہاتھ سے نکلے ہوئے لفظ اور حرف مطبوعہ کے درمیان بھی ایک فرق ہے۔ نعمی صاحب کے قبیلے میں ایک بزرگ گزرے ہیں، نام نامی ان کا قدرت اللہ شہاب ہے۔ ان سے ایک پہنچے ہوئے پیر کا ایک واقعہ روایت ہے جو اپنے تصرف روحانی سے عقیدت میں ڈوبے ہوئے مرید کا سینہ نور خداوندی سے روشن کر دیا کرتے تھے۔ شہاب کے افسر شاہی تجسس سے یہ برداشت نہ ہوا لہٰذا انھوں نے پیر صاحب کے چوغے سے بیٹری والی ٹارچ برآمد کر کے نور کی قلعی کھول کر رکھ دی۔

ایک زمانہ بیت جانے کے بعد میری کیفیت بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ میرا شمار ان چند خوش نصیبوں میں ہوتا ہے جنھیں 'سات جنم' کے مطالعے کا موقع اس کی اشاعت سے پہلے میسر آیا۔ میں کسی اور کے بارے میں تو نہیں کہتا البتہ میری کیفیت یہ ہے کہ اشاعت سے پہلے جو چیزیں اور علامات مجھے زیادہ متوجہ نہ کر سکیں، اشاعت کے بعد یہ قدم قدم پر میرا دامن پکڑتی ہیں۔ پس ثابت ہوا کہ بیٹری والا ٹارچ ہو یا برقی چھاپہ خانے ہر دو ایجادات جادو اثر ہیں۔ اول الذکر نور کا منبع ہے تو ثانی الذکر میں ڈھیروں ڈھیر تاثیر پائی جاتی ہے جیسے وہ ببول کا درخت جس کے گھیر میں کوئی پراسرار اجنبی کسی مسافر کا انتظار کرتا ہے اور اپنے خزانوں کے منہ اس کے لیے کھول دیتا ہے یہاں تک کہ اپنی واحد اولاد بھی اس کے نکاح میں دے کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

یہ ببول کا درخت بھی عجب جادو بھرا ہے۔ نامعلوم زمانوں میں وہ انواع و اقسام پھلوں سے لوگوں کے دامن بھر دیا کرتا تھا لیکن اب وہ کسی خون آشام بلا کا مسکن ہے جس کی جڑوں میں زہریلے اژدہا بسیرا کرتے ہیں کہ شفقت نعمی کا محمد خان پلٹ پلٹ کر اس کی طرف لپکتا ہے اور ہاتھ پاؤں لہو لہان کر کے لوٹتا ہے۔ یہ سلسلہ جاری ہے۔ سبب اس کے لٹکتے ہوئے شہد کے چھتے ہیں جن میں شفا کی نوید دی گئی ہے اور پھلوں کے ڈھیر ہیں جن سے پیٹ اور ہوس، دونوں کی آگ سرد ہوتی ہے۔ یوں گویا یہ درخت ایک علامت ہے جس کے گرد اس ناول کا تانا بانا بنا گیا ہے۔

کیسا عجب یہ تانا بانا ہے جس میں عقیدے اور عقیدت کی سخت گیری اور آرزوں کے خواب دونوں شامل ہیں۔ ان کیفیات کے نتائج ہمیں اس ناول کے صفحات پر ملتے ہیں اور بہت سے مجھے اپنے اردگرد دکھائی دیتے ہیں۔ ناول میں جن نتائج کی تفصیل بیان کی گئی ہے، انھیں میں آپ پر چھوڑتے ہوئے اس زلزلے کا ذکر کرتا ہوں جس نے اس ناول کے مرکزی کردار کا مسکن دو حصوں میں بانٹ دیا یا اس منہ زور آرزو اور اس کی خاطر استعمال کیے گئے ہتھکنڈوں کو خیال میں لاتا ہوں جو بالآخر ہوس ملک گیری میں بدلا جس کے مظاہر ہمیں کبھی متروکہ املاک پر قبضے کی صورت میں نظر آئے اور کبھی بڑے بڑے شہروں کو مات دینے والی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی صورت میں۔ خیر، ان مذمن امراض کو چھوڑیے۔ مجھے تو وہ قانونی موشگافیاں بھی نہیں بھولتیں جن میں اخراج ریاح کی مقدار اور آواز میں نفس انسانی کی پیچیدگی کا راز دریافت کیا گیا ہے۔ اس ناول کی کائنات میں جب یہ عوامل اپنی تمام تر حشر سامانی کے ساتھ برگ و بار لانے لگتے ہیں تو نتیجہ ایک ہی نکلتا ہے۔ گرین کارڈ کی بے چین کر دینے والی آرزو۔

قبلہ اشفاق احمد مرحوم کا ایک ڈرامہ ہے شاید ننگے پاؤں جس میں یہی سبز کارڈ ایک متبرک جذبے کی شکل اختیار کر جاتا ہے اور جب یہ حاصل ہو جاتا ہے تو لوگ اس کی زیارت کو بہ ہزار عقیدت ننگے پاؤں غول در غول آتے ہیں لیکن ان معصوم لوگوں کو خبر ہی نہیں ہوتی کہ یہ سبز کارڈ کتنا سبز قدم ہے، اس کے ساتھ ساتھ غربت، بھوک ننگ، حرص و ہوس، جنگیں اور جانے اور کیا کیا چلا آتا ہے پھر اس کے بعد وہ ہاہا کار مچتی ہے کہ پناہ بہ خدا۔ اشفاق احمد کا زمانہ بھلا تھا، گرین کارڈ تک محدود رہا یا اس کے ساتھ چلی آنے والی چند خرافات تک۔ ببول کے درخت میں چھپی خون آشام چڑیل اور اس کے تنے والا اژدہا ابھی خوابیدہ تھا لیکن بعد کے زمانوں میں ان کے رسے بھی کھلے اور ہم نے اپنی 'بہبودی' کی گلیوں میں جو ہمارا دیس اور مسکن ہے، خون کی ندیاں بہتی دیکھیں۔ اشفاق احمد حیات ہوتے تو ممکن ہے کہ وہ انسانی ذہن پر نقش ہو جانے والا کوئی کھیل ہمیں دکھاتے۔ وہ چلے گئے تو ان کے نقاد اور حاشیہ بردار دونوں ہی اپنا اپنا دامن جھاڑ کر کسی گپھا میں محو آرام ہو گئے لیکن کسی کو تو اس عہد کا آشوب قلم بند کرنا تھا۔ یہ ذمے داری شفقت نعمی نے پوری کی ہے۔

شفقت صاحب کون ہیں اور کیا ہیں، یہ بتانا ضروری ہے۔ میں نے عرض کیا ہے کہ ان کی قبلہ قدرت اللہ شہاب کی پرورش اور پرداخت مکتب میں ہوئی۔ شنید ہے کہ وہ 'شہاب نامہ' جیسی دیومالا لکھنے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ دیومالا کبھی وجود میں آ گئی تو پتہ چلے گا کہ یہ جو کبھی کراچی میں آتش و آہن کی بارش ہوا کرتی تھی اور ایک صاحب انگلی کے اشارے سے اس عروس البلاد کو سویا ہوا شہر بنا دیا کرتے تھے، وہ اتنی طاقت کہاں سے پاتے تھے۔ اس داستان میں بھی ایک کہانی نہیں بہت سی داستانیں ہیں، ایک نئی ہزار داستان سمجھ لیجیے۔ مجھے ڈر ہے کہ ایک نئی داستان کے لالچ میں لوگ باگ 'سات جنم' کو کہیں فراموش نہ کر دیں۔ ہے تو یہ کتاب بھی ایک کارنامہ لیکن مجھے خدشہ ہے کہ اس کی سب سے بڑی علامت یعنی شجر تجسس یعنی ببول کے درخت کے بارے میں آپ کسی غلط فہمی میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ مصنف نے محمد خان کے گاؤں کو 'بہبودی' اور ببول کے درخت سے ٹھنڈے سائے اور خوشبوں اور لذیذ پھلوں کا تصور وابستہ کر کے بڑی چالاکی سے ایک علامت تراشی ہے۔ اس علامت سے آپ کے ذہن میں اگر کوئی ایسا ویسا یعنی جانا پہچانا تصور ابھر رہا ہے تو مجھے آپ سے اختلاف ہے، بڑا شدید اختلاف ہے۔ باقی باتیں کہنے کی نہیں ہیں۔

سندھ میں سیاسی تبدیلی؟

محمد سعید آرائیں

مسلم لیگ فنکشنل کے مرکزی رہنما سید راشد شاہ راشدی نے کہا ہے کہ سندھ میں بڑی سیاسی تبدیلی آنے والی ہے اور پیپلز پارٹی کے زوال کا وقت شروع ہو چکا ہے۔ پی پی کے ارکان سندھ اسمبلی سمیت اہم شخصیات ہم سے مسلسل رابطے میں ہیں کیونکہ اس وقت پیپلز پارٹی میں جیل جیسا ماحول ہے اور اس کے ارکان اسمبلی آزادانہ فیصلے کرنے سے بھی محروم ہیں اور پارٹی میں خوف اور دبا کا ماحول پایا جاتا ہے اور اظہار خیال پر بھی پابندی ہے۔

راشد شاہ کو حال ہی میں فنکشنل لیگ میں متحرک ہونے کا موقعہ دیا گیا ہے کیونکہ فنکشنل لیگ کے مرکزی صدر خود پیر پگاڑا کے جانشین کے طور پر حروں کے روحانی پیشوا بھی ہیں اور سیاسی طور پر سندھ کی سیاست میں کوئی فعال کردار ادا نہیں کر رہے اور حر جماعت کے روحانی معاملات تک ہی انھوں نے خود کو محدود رکھا ہوا ہے۔ سندھ میں مسلم لیگ (ف) کی سربراہی پیر پگاڑا کے بھائی گوہر شاہ کے پاس ہے، اب پیر پگاڑا نے پارٹی اجلاس میں سندھ میں پارٹی کو فعال کرنے کی ذمے داری سید راشد شاہ کے حوالے کی ہے اور انھوں نے سندھ میں سیاسی دورے شروع کیے ہیں۔

مسلم لیگ فنکشنل سندھ کے صدر، صدرالدین راشدی نے گزشتہ دنوں پیپلز پارٹی سندھ کی قیادت اور سندھ حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ سندھ میں حکومت تبدیل کرنا ہوگی جس نے کراچی میں امن وامان خراب اور سندھ میں انفرااسٹرکچر برباد کر دیا ہے اور موجودہ حالات عوام کے حق میں نہیں ہیں۔ (ن) لیگ کے الزامات کا پیپلز پارٹی کی طرف سے سخت جواب دیا گیا جس کے جواب میں فنکشنل لیگ سندھ کے ترجمان نے کہا کہ پیپلز پارٹی محض الزامات کی سیاست کر رہی ہے۔

کرپشن، مہنگائی اور عوام دشمن پالیسیوں کی ذمے داری پیپلز پارٹی پر عائد ہوتی ہے جو سندھ میں فنکشنل لیگ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے بوکھلاہٹ کا شکار ہے۔ سندھ میں (ف) لیگ کے سیکریٹری جنرل سردار عبدالرحیم نے بھی پیپلز پارٹی پر کراچی سمیت سندھ میں انتقامی سیاست عروج پر پہنچانے کا الزام لگایا ہے کہ سرجانی ٹاؤن میں (ف) لیگ کے دفاتر پر حملہ کیا گیا اور فائرنگ سے (ف) لیگ کے دس کارکن زخمی کیے گئے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ سردار عبدالرحیم ہی سندھ کی سیاست میں فعال ہیں اور ان کے بیانات سے ہی پتا چلتا ہے کہ سندھ میں فنکشنل لیگ بھی وجود رکھتی ہے جس کے ارکان اسمبلی بھی موجود ہیں۔ کراچی اور اندرون سندھ کے بعض علاقوں میں دیگر پارٹیوں سے مایوس سیاسی افراد نے (ف) لیگ میں شمولیت اختیار کر رکھی ہے اور دو سال قبل ہونے والے عام انتخابات میں کراچی سے بھی فنکشنل لیگ کے امیدوار میدان میں تھے مگر جیتا کوئی نہیں تھا۔ اس طرح خیرپور و سانگھڑ اضلاع سے (ف) لیگ کامیاب بھی ہوئی تھی وہاں پی پی کے امیدواروں نے کامیابی حاصل کی تھی۔ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا فیملی اور سابق نگران وزیراعظم غلام مصطفیٰ جتوئی فیملی بھی (ف) لیگ کے ساتھ پی پی کے خلاف ڈیموکریٹک الائنس میں شامل ہیں اور پی پی سندھ میں (ف) لیگ کے کافی رہنماں کو توڑ بھی چکی ہے۔

(ف) لیگ کے مرکزی وصوبائی رہنماں کے بیانات کو سیاسی تو قرار دیا جا سکتا ہے مگر سندھ کی مفاد پرستی کی سیاست میں تبدیلی کے صرف بیانات ہی سامنے آ رہے ہیں کیونکہ سندھ کے تمام بڑے پیر، سجادہ نشین اور وڈیرے پیپلز پارٹی کا حصہ بنے ہوئے ہیں، اندرون سندھ کی بدحالی سوشل میڈیا کی زینت بنی ہوئی ہے اور عوامی سطح پر مایوسی بھی بڑھ رہی ہے۔ پی پی کی سندھ میں دو تہائی سے زیادہ اکثریت ہے اور سندھ حکومت اپنے فیصلوں میں آزاد ہے اور اسے کسی اور

محبت زندہ باد

اصغر عبداللہ

برصغیر کے مسلم عوام میں جو محبت، احترام اور مقبولیت قائداعظم محمد علی جناح کے حصہ میں آئی، وہ کسی اور قومی راہنما کو نصیب نہیں ہو سکی۔

برصغیر کے مسلم عوام میں جو محبت، احترام اور مقبولیت قائداعظم محمد علی جناح کے حصہ میں آئی، وہ کسی اور قومی راہنما کو نصیب نہیں ہو سکی۔ ان کی زندگی میں ان کے مقابل ان کے کسی حریف کا چراغ جل سکا، نہ ان کے بعد کوئی ان کی رفعت کو چھو پایا ہے، اور ہر گزرتے دن کے ساتھ قوم کے دل میں ان کے لیے یہ محبت مزید بڑھتی جاتی ہے۔ اس محبت کی قدر و قیمت سوا ہو جاتی ہے، جب ہم دیکھتے ہیں کہ تحریک پاکستان کے دوران وہ مسلم عوام، جو ان پڑھ یا انگریزی سے نابلد ہونے کے باعث ان کے خطاب کو سمجھنے سے قاصر تھے، وہ بھی بڑھ چڑھ کر ان کے جلسوں میں جاتے، اور ان کے خطاب پر سر دھنتے دکھائی دیتے تھے۔ مرحوم کرنل (ر) امجد حسین، جو 23 مارچ 1940 کو لاہور میں قائداعظم کی زیر صدارت مسلم لیگ کے تاریخی جلسہ میں بھی حاضر تھے، راوی ہیں کہ ان کے ساتھ ان کا ملازم شریف بھی گیا تھا۔ قائداعظم انگریزی میں تقریر کر رہے تھے، اور اس دوران جب ان کی کسی بات پر لوگ تالیاں بجاتے، تو وہ بھی تالیاں بجاتا تھا۔ میں نے پوچھا، شریفے، تمھیں سمجھ آ رہی ہے؟ اس نے جواب دیا، سمجھ تو نہیں آ رہی، پر میرا دل گواہی دے رہا ہے کہ بابا جو کہہ رہے ہیں، ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ کسی قومی قائد کی عظمت کی یہ معراج ہے۔

مجھے یاد ہے کہ 70 کی دہائی میں جب ہماری نسل نے ہوش سنبھالا، تو ہم اپنے اردگرد ہر گھر ایسے بزرگ دیکھتے تھے، جنھوں نے قائداعظم کو دیکھ رکھا تھا، اور تحریک پاکستان میں ان کے کسی نہ کسی جلسہ میں شرکت کر چکے تھے۔ یہ وہ بزرگ تھے، جن کی آنکھوں میں اپنے قائد کے بعد اب کوئی اور جچتا ہی نہیں تھا، مثلاً: میرے والد مرحوم روایتی معنوں میں کوئی سیاسی کارکن نہیں تھے، تاہم روزانہ باقاعدگی سے اخبار کا مطالعہ کرتے، اور احباب کے ساتھ سیاست پر بے تکان گفتگو کرتے تھے۔ تحریک پاکستان کے دوران راولپنڈی، جہاں وہ ان دنوں روزگار کے سلسلہ میں مقیم تھے، میں قائداعظم کے جلسے، اور جنرل ایوب کے خلاف صدارتی الیکشن کے دوران گجرات میں مادر ملت فاطمہ جناح کے جلوس اور ہارس شو گراؤنڈ میں ان کے خطاب کی روداد بڑے جوش وخروش سے سنایا کرتے تھے۔ 1977 تک وہ مسلم لیگ کے مقامی جلسوں میں بھرپور شرکت کرتے رہے، تاہم جنرل ضیا کے مارشل لا کے بعد 1998 میں اپنی وفات تک سیاست میں ان کی دل چسپی محض مسلم لیگ کے نام پر ووٹ دینے کی حد تک رہ گئی تھی، جو بھی مسلم لیگ کے نام پر آ جائے۔ یہ بھی دیکھتے تھے کہ سیاسی گفتگو میں بحث کہیں سے بھی شروع ہوتی، وہ اس کا اختتام قائداعظم کی قیادت اور سیاست ہی پر ختم کرتے تھے۔ کبھی کبھی تو یوں محسوس ہوتا، جیسے قائداعظم کے بعد دوسرے سیاستدان ان کے نزدیک سرے سے کوئی وجود ہی نہیں رکھتے ہیں۔ قائداعظم کے ساتھ محبت کے باب میں یہ صرف گجرات شہر اور تنہا میرے والد کی کہانی نہیں، بلکہ ہر اس فرد کی کہانی ہے، جس نے اپنی زندگی میں قائد کا زریں عہد پایا تھا۔ چنانچہ، کچھ عرصہ بعد جب میں گجرات سے نکل کر لاہور آیا، جو پنجاب میں تحریک پاکستان کی سرگرمیوں کا مرکز رہا تھا، اور یہاں شعبہ صحافت سے وابستگی کی بدولت کئی ایسے بزرگوں سے ملنے کا موقع ملا، جو تحریک پاکستان کے دوران قائداعظم کو براہ راست دیکھ، سن یا مل چکے تھے، جیسے: محمد حسین چٹھہ، احمد سعید کرمانی، ممتاز احمد خاں، خواجہ افتخار، ملک غلام نبی، کرنل (ر) امجد حسین، تو سبھی کو قائداعظم کے لیے اسی جذبہ سے سرشار پایا، جس جذبہ سے سرشار ہم بچپن سے والد صاحب کو دیکھتے آئے تھے۔

کرنل امجد حسین صاحب پر تو قائداعظم کے ذکر پر گہری رقت طاری ہو جاتی، آواز بھرا جاتی اور فرط جذبات سے آنکھیں بھیگ جاتی تھیں۔ قائداعظم کے ساتھ محبت کا یہی جذبہ تھا، جس کے تحت کئی سال پہلے محبان قائد، جن کی قیادت نوائے وقت کے ایڈیٹر مجید نظامی کر رہے تھے، ادارہ نظریہ پاکستان کے پلیٹ فارم سے یہ عزم کیا کہ لاہور، جہاں 23 مارچ 1940 کو قائداعظم کی زیر صدارت قرارداد پاکستان منظور ہوئی تھی، یہیں، اسی شہر میں ان کے نام پر ایک اسٹیٹ آف دی آرٹ بلڈنگ تعمیر کی جائے، جو نہ صرف ان پر آزادانہ علمی، تحقیقی اور تعلیمی سرگرمیوں کا مرکز ہو، بلکہ اس کے اندر الحمرا کی طرز پر بڑے بڑے ہال بھی ہوں، جہاں قائد کے افکار و نظریات کی ترویج و اشاعت کے لیے پورا سال، بغیر کسی وقفہ کے، نظریاتی اجتماعات کے انعقاد کا سلسلہ جاری رہے۔ یاد رہے کہ ادارہ نظریہ پاکستان کی بنیاد جولائی 1992 میں اس وقت کے وزیراعلیٰ پنجاب غلام حیدر وائیں نے رکھی تھی، جن کو قائداعظم اور مسلم لیگ سے عشق کی حد تک لگا تھا۔ ان سے میری پہلی ملاقات ان کی وزارت اعلیٰ ختم ہونے کے فوراً بعد ڈیوس روڈ لاہور پر واقع مسلم لیگ ہاؤس میں ہوئی، جہاں میں نے ہفت روزہ زندگی کے لیے ان کا انٹرویو کیا تھا۔ وہ ان دنوں مسلم لیگ ہاؤس کی چھت پر ایک سادہ سے کمرے میں تنہا رہتے تھے، اور یہیں سے پنجاب میں مسلم لیگ کی سیاسی اور تنظیمی سرگرمیوں کی نگرانی کرتے تھے۔ اپریل 2008 میں حکومت پنجاب نے اسمبلی ایکٹ کے ذریعے ادارہ نظریہ پاکستان کو قانونی شکل دے دی، اور مجید نظامی اس کے منتخب چیئرمین قرار پائے۔ جولائی 2014 میں ان کی وفات کے بعد یہ ذمے داری سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر رفیق احمد کو تفویض ہوئی۔ اگست 2014 میں سابق صدر رفیق احمد تارڑ کو چیئرمین منتخب کر لیا گیا۔ مارچ 2022 میں ان کے انتقال کے بعد وائس چیئرمین اور تحریک پاکستان کے معروف کارکن میاں فاروق الطاف کو ادارہ کی سربراہی کی سعادت نصیب ہوئی، جب کہ اپریل 2022 سے یہ قومی نظریاتی ادارہ لاہور ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس اعجاز نثار کی چیئرمین شپ میں سرگرم کار ہے۔ میاں فاروق الطاف سینئر وائس چیئرمین، جب کہ مشاہد حسین سید اور جنرل (ر) عبدالقیوم وائس چیئرمین ہیں۔ ادارے کی معاونت و مشاورت کے لیے 21 رکنی بورڈ آف گورنرز اور 40 رکنی جنرل کونسل بھی موجود ہیں۔ میری خوش نصیبی ہے کہ اس نظریاتی قومی ادارے سے میری جان پہچان شروع سے چلی آ رہی ہے کہ اس کے بانیان غلام حیدر وائیں اور مجید نظامی سے ابتدائی تعارف اسی زمانہ میں ہوا۔ نظامی صاحب سے اول اول بھائی روف طاہر مرحوم کی رفاقت میں ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ ہفت روزہ زندگی کیلیے ان کا انٹرویو ہم دونوں نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ بعدازاں نظامی صاحب کے ساتھ ذاتی نیازمندی کا رشتہ بھی قائم ہو گیا، جس کی یادگار ان کی وہ یادداشتیں ہیں، جو میری درخواست پر انھوں نے اپنے گھر پر ریکارڈ کرائیں، بلکہ اس کے مسودے کے بعض حصوں کو خود ایڈٹ بھی کیا، جو میرے پاس بطور تبرک آج بھی محفوظ ہیں۔ بعدازاں، مسلسل 12 سال تک ان کی براہ راست راہ نمائی میں، پہلے ایڈیٹر و مینیجنگ ایڈیٹر ندائے ملت اور پھر ایڈیٹر نوائے وقت سنڈے میگزین کے طور پر کام کرنے کا تجربہ ہوا۔

رفیق تارڑ صاحب سے پہلی ملاقات بھی اسی دور میں ہوئی، جب وہ صدارت سے فراغت کے بعد جوہر ٹاؤن اپنے ذاتی گھر میں گوشہ نشینی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ نوائے وقت کے لیے میں نے ان کا جو انٹرویو کیا، وہ ان کی زندگی کا طویل ترین انٹرویو تھا۔ یہ انٹرویو ان کو اتنا پسند آیا کہ اس کی اشاعت کے چند روز بعد مجھے اپنے گھر رات کے کھانے پر بلایا، اور دیر تک باتیں کرتے رہے۔ بعد میں بھی جب کہیں ملتے، تو بڑی شفقت کا برتا کرتے۔ مسلم لیگ کے سابق سیکریٹری جنرل، سینیٹر اور دانشور مشاہد حسین سید صاحب، جو سیاسی اور غیر سیاسی عہدوں سے بے نیاز، ہر دور میں پاکستانیت کا پرچم لہراتے نظر آتے ہیں، ان سے بھی اس زمانے کی شناسائی ہے۔ قومی اور بین الاقوامی، ہر فورم میں وہ جس دبنگ انداز میں

متشدد طالبان حکومت میں دراڑیں اور بغاوتیں

تنویر قیصر شاہد

بدخشاں، افغانستان کا معروف صوبہ ہے۔ نقشہ دیکھیں تو دو اطراف سے اس کی سرحدیں وسط ایشیا کے مشہور ملک، تاجکستان، سے ملتی نظر آتی ہیں

بدخشاں، افغانستان کا معروف صوبہ ہے۔ نقشہ دیکھیں تو دو اطراف سے اس کی سرحدیں وسط ایشیا کے مشہور ملک، تاجکستان، سے ملتی نظر آتی ہیں۔ بدخشاں کا صوبائی دارالحکومت فیض آباد کہلاتا ہے۔ سابق افغانی مزاحمتی لیڈر اور سابق افغان صدر، برہان الدین ربانی، بھی بدخشانی تھے۔ فیض آباد مرکزی دارالحکومت (کابل) سے 500 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یوں اس پر متشدد افغان طالبان حکام کی گرفت بھی قدرے کمزور سمجھی جاتی ہے۔ بدخشاں پر ملاہبت اللہ اور مقتدر طالبان کی سختی ثمر آور ہو رہی ہے نہ بدخشانی عوام قابو میں آ رہے ہیں۔

اگر یہ کہا جائے کہ بدخشاں کے پورے صوبے میں افغان طالبان حکومت کے خلاف بغاوت اور غدر کے مناظر سر اٹھا رہے ہیں تو یہ کہنا شائد مبالغہ نہیں ہوگا۔ تشدد پسند طالبان حکمران پہلے ہی شمالی اتحاد (جس کے سربراہ مشہور ترین سابق افغان مزاحمتی لیڈر، احمد شاہ مسعود مرحوم، کے صاحبزادے ہیں) سے خائف اور پریشان تھے، اب بدخشاں کی تازہ صورتحال نے کابل کو مزید پریشانیوں میں مبتلا کر رکھا ہے۔ افغان مقتدر طالبان کے خلاف شمالی اتحاد کی سرگرمیوں کا مرکز اگر وادی پنج شیر ہے تو طالبان کے خلاف سر اٹھانے والے باغی بدخشانیوں کا مرکز درویز بنا ہوا ہے۔

بدخشاں میں متشدد و غاصب افغان طالبان حکام کے خلاف بغاوت اور خود مختاری کا پرچم اٹھانے والے افغان جنگجو کا نام جمعہ خان فتح ہے۔ اس افغان نوجوان کی عمر 45 سال بتائی جاتی ہے۔ جمعہ خان بدخشاں کے انتہائی غریب خاندان میں پیدا ہوا۔ مبینہ طور پر میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ ابتدا میں روزی روزگار کے لیے اپنے غریب کسان والد کے ساتھ کاشتکاری کرتا رہا۔ پھر بدخشاں صوبے میں اپنے آبائی شہر درویز میں معمولی سی دکانداری بھی کی۔ پھر ایک سرکاری اسکول میں ٹیچر کے فرائض بھی انجام دیے۔ اسی دوران اس پر تہمت لگی کہ اس نے اسکول ٹیچرز کی تنخواہیں غبن کر لی ہیں۔ پکڑ دھکڑ ہوئی تو وہ پہاڑوں میں جا چھپا۔ یہ موجودہ طالبان حکومت سے قبل سابق افغان حکومتوں کی بات ہے۔ پہاڑوں میں پناہ گیری کے دوران ہی جمعہ خان کا رابطہ افغان طالبان کے جنگجوؤں سے ہوا۔ وہ پہاڑوں سے اتر کر عسکری اور چھاپہ مار تربیت کے لیے (اس وقت کے) باغی طالبان کے پاس چلا گیا۔ یہیں سے سینئر افغان طالبان سے اس کے مراسم اور قربتیں پیدا ہوئیں جنہوں نے آگے چل کر اپنے رنگ دکھانے تھے۔

طالبان 2021 میں (قابض امریکیوں کے انخلا کے بعد) باقاعدہ افغانستان پر قابض ہوئے تو انہوں نے جمعہ خان کو بدخشاں کے چار اضلاع کا کمانڈر مقرر کر دیا۔ رفتہ رفتہ جمعہ خان نے اپنے اقتدار، عہدے اور اثر ورسوخ کے دائرے کو وسعت دی۔ اسی بنا پر وہ اپنے نام کے ساتھ فتح یا فاتح کا لاحقہ بھی لگانے لگا جواب اس کے نام کا جزو ناگزیر بن چکا ہے۔ اپنے زیر کنٹرول علاقے میں اپنا ٹھکا قائم کیا تو کابل و قندھار کی طالبان قیادت کا اس پر اعتبار واعتماد مزید بڑھا۔ حتیٰ کہ ملاہبت اللہ (نام نہاد امارت اسلامیہ افغانستان کے امیر) بنے تو انہوں نے بھی جمعہ خان فتح کے ہاتھوں کو بدخشاں میں استحکام بخشا۔ بدلے میں جمعہ خان فتح نے بدخشاں میں کابلی و قندھاری افغان طالبان کی رٹ مضبوط کرنے کے لیے مقامی سطح پر نہایت سختی اور تشدد برتنا شروع کر دیا۔ انہوں نے ایک بدخشانی ( ) جس نے ملاہبت اللہ کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے کی جسارت کی تھی (کو سزائے موت دے کر سرعام سرقلم کر دیا۔ ساتھ ہی اعلان کیا: میرا باپ اور بھائی بھی طالبان قیادت وحکومت کے خلاف سر اٹھائے گا یا بغاوت کرے گا تو اس کا سر بھی خود میں قلم کروں گا۔ اس خونریز اقدام ودہشت انگیز اعلان نے طالبان حکومت کو خوش ومطمئن کیا ہی، بدخشانی عوام بھی جمعہ خان فتح سے ڈرنے لگے۔ اس ڈر، خوف اور دہشت سے جمعہ خان نے یہ فائدہ اٹھایا کہ اپنی نجی دولت، جدید ترین گاڑیوں اور اپنے ذاتی و وفادار مسلح گروہوں میں بے تحاشا اضافہ کیا۔ کابل وقندھار مگر صرف خاموش ہی نہ رہے بلکہ طالبان قیادت نے جمعہ خان فتح کو بدخشاں کی قیمتی ترین معدنیات کی حامل کانوں کا ذمے دار بھی بنا دیا اور ڈپٹی گورنر بھی۔ مذکورہ کانوں میں درویز کی سونے کی کانیں بے حد مشہور اور قیمتی ترین ہیں۔ یہیں سے طالبان حکومت اور جمعہ خان فتح میں پھڈے شروع ہوئے۔ کابل و قندھار کی طالبان قیادت اور جمعہ خان فتح میں باقاعدہ تصادم کی کئی خونریز جھڑپیں ہو چکی ہیں۔ فریقین کے کئی بندے قتل کیے جا چکے ہیں، مگر جمعہ خان فتح کا باغیانہ پرچم سرنگوں نہیں ہو سکا ہے۔ اسے ڈھب پر لانے کے لیے افغان وزیر دفاع (ملا یعقوب) بھی خفیہ طور پر جمعہ خان سے ملے، مگر وہ ڈھب پر آنے اور بغاوت کا جھنڈا لپیٹنے کے لیے تیار نہ ہوا۔

12 جولائی 2026 کو کابل کے طالبان حکمرانوں نے جمعہ خان فتح کے وارنٹ گرفتاری بھی جاری کیے اور اسے گرفتار کرنے کے لیے کئی فوجی دستے، ڈرونز اور ملٹری ہیلی کاپٹر بدخشاں بھی روانہ کیے۔ جمعہ خان مگر سرنڈر کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ وہ اپنے سیکڑوں مسلح وفادار ساتھیوں کے ساتھ اپنے اسٹرانگ ہولڈ نو سے کے پہاڑوں میں جا چھپا اور طالبان افواج کے خلاف برسر پیکار ہو گیا۔ اس کے مسلح ساتھی بدخشاں کی سونے کی کانوں پر ہنوز قابض ہیں۔ 16 جولائی 2026 کو چند گھنٹوں کے لیے پورا بدخشاں طالبان کی عملداری سے نکل کر جمعہ خان اور اس کے جنگجوؤں کے ہاتھ میں چلا گیا تھا۔ مگر یہ قبضہ چند گھنٹوں ہی کے لیے رہا۔ جمعہ خان کی طالبان حکام کے خلاف مزاحمتی مسلح تحریک سے حوصلہ پا کر بدخشاں سے متصل دو صوبوں میں بھی طالبان حکمرانوں کے خلاف بغاوت کے شعلے بلند ہو رہے ہیں۔

اگر ہم افغان میڈیا کا روزانہ کی بنیاد پر بغور مطالعہ کریں تو صاف دکھائی دیتا ہے کہ جمعہ خان فتح اور دیگر نئے افغان وارلارڈز نے مقتدر افغان طالبان کی ناانصافیوں، ظلم، لالچ، افغان خواتین اور بچوں وبچیوں کے بنیادی حقوق کی پامالی کی بنیاد پر بغاوت اور علیحدگی کے کئی جھنڈے بلند کر دیے ہیں۔ 6 جولائی 2026 کو العربیہ ڈاٹ نیٹ نے بھی اہم خبر شائع کرتے ہوئے قارئین کو بتایا ہے کہ افغانستان کے شمال مشرقی صوبے، بدخشاں، میں طالبان حکام کی اپنے مخالفین سے لڑائی بڑھ رہی ہے۔ یہ لڑائی سونے کی کانوں پر ہو رہی ہے۔ جمعہ خان فتح کا قندھاری قیادت سے یہ مطالبہ بھی ہے کہ افغانستان سے ٹی ٹی پی اور دیگر غیر ملکی دہشت گرد نکالے جائیں۔

اگر اس طرح افغانستان میں اضطراب اور خلفشار میں اضافہ ہوتا رہا تو افغانستان کے دیگر علاقوں میں مزید بغاوتیں اٹھیں گی جنہیں کچلنا اور فرو کرنا قطعی آسان نہیں ہوگا۔ طالبان حکام کو خدشہ ہے کہ اگر بدخشاں کے شعلے ٹھنڈے نہ کیے گئے تو ممکن ہے متصل تاجکستان کی مداخلت سے حالات مزید دگرگوں ہو جائیں۔

بقیہ 1

خان لہڑی نے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو آگاہ کیا کہ بلوچستان اسمبلی کی پارلیمانی کمیٹی نے سکھر میں سندھ کے محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کے ساتھ ہونے والے اجلاس میں بلوچستان کے تحفظات، خصوصاً صوبے کے مقررہ آبی حصے میں کمی کے مسئلے کو بھرپور انداز میں اٹھایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سندھ کے محکمہ آبپاشی کے حکام نے بلوچستان کے آبی حصے میں موجود شارٹ فال کو جلد ختم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے اور اس سلسلے میں ضروری اقدامات اٹھانے پر اتفاق کیا گیا ہے تاکہ نصیرآباد ڈویژن سمیت متاثرہ علاقوں کو ان کا مقررہ پانی فراہم کیا جا سکے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر صوبائی حکومت بلوچستان کے آبی حقوق کے تحفظ اور کسانوں کو ان کا جائز حصہ دلانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ بین الصوبائی تعاون اور مسلسل رابطوں کے ذریعے پانی کی فراہمی سے متعلق مسائل جلد حل ہوں گے اور بلوچستان کے حصے کے پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے گی انہوں نے پارلیمانی کمیٹی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور بالخصوص نصیرآباد ڈویژن کے کاشتکاروں کے مفادات کا ہر سطح پر مؤثر انداز میں دفاع کیا جا رہا ہے اور صوبے کے آئینی وقانونی آبی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 2

جائے گا۔ قیمتوں کے اعلان کے لیے وزیراعظم یا وفاقی حکومت کی پیشگی منظوری درکار نہیں ہوگی جبکہ اوگرا بغیر وزیراعظم یا حکومت کی منظوری کے قیمتوں کا اعلان کرے گا۔ اوگرا کے مطابق ہفتہ اور اتوار کو گزشتہ اعلان کردہ قیمتیں برقرار رہیں گی جبکہ یکم جولائی 2026 سے روزانہ پلاٹس ریفرنس قیمتیں بھی ویب سائٹ پر جاری کرے گا۔ پیٹرولیم لیوی کابینہ کی مقررہ حد سے زیادہ عائد نہیں کی جاسکے گی جبکہ پیٹرولیم لیوی کی شرح فنانس ڈویژن کی منظوری سے ہی تبدیل ہوگی۔ مالی سال 2027 میں ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد صرف پی ایس او کے ذریعے ہوگی جبکہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو مارکیٹ شیئر کے مطابق پیٹرول درآمد کی اجازت ہوگی، درآمدی یا اپ لفٹمنٹ میں ڈیفالٹ پر 9 ماہ تک نئی درآمدی اجازت نہیں ملے گی۔ اسی طرح، مٹی کا تیل اور لائٹ ڈیزل آئل کی قیمتیں بھی روزانہ مقرر کی جائیں گی۔ وفاقی کابینہ نے اوگرا کو ہدایات جاری کی ہیں کہ نئے پرائسنگ میکانزم پر فوری عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 3

نشست ہی، سمر کیمپ 2026 میں پاکستان بھر کے 18 سے زائد سٹیشنز سے 4 ہزار سے زائد طلبہ شریک ہوئے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی موجودہ صورتحال، دہشت گردی کے چیلنجز اور نوجوانوں کے کردار و ذمہ داریوں پر اظہار خیال کیا۔ فتنۃ الہندوستان اور ان کی پراکسی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ان تنظیموں کو بھارتی خفیہ ایجنسی را کی پشت پناہی حاصل ہے، افغانستان نے متعدد تنبیہات اور دوحہ معاہدے کے باوجود دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی نہیں کی۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کیلئے بنا ہے جبکہ قومی اتحاد، یکجہتی، باہمی اعتماد اور نوجوانوں کی مثبت سوچ ہی مضبوط اور پرامن ملک کی ضمانت ہے۔ خصوصی نشست کے دوران طلبا نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے دہشت گردی، سرمایہ کاری، سمگلنگ، سوشل میڈیا اور دیگر امور پر سوالات کئے، طلبہ نے خصوصی نشست پر کہا کہ ہمیں بلوچستان سے متعلق مختلف سوالات کے حقائق پر مبنی مدلل جوابات ملے۔ آئی ایس پی آر سمر کیمپ کے شرکا نے ایسے مکالموں کو قومی ہم آہنگی کے فروغ کیلئے ضروری قرار دیا، سمر کیمپ نوجوانوں میں قومی شعور، مثبت اقدار اور صلاحیتوں کو نکھارنے کیلئے ایک اہم ترین پیشرفت ہے۔

بقیہ 4

حکمرانی کے فروغ کے لیے جاری شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جاری پریس ریلیز کے مطابق اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کے وفد میں پاکستان میں خواتین کے کنٹری نمائندے جمشید ایم قاضی اور ڈپٹی کنٹری نمائندہ فہمیدہ اقبال خان بھی شامل تھیں۔ وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے پاکستان کے ساتھ اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کے مسلسل تعاون کو سراہا اور خواتین کے حقوق کے تحفظ، صنفی مساوات کے فروغ، انصاف تک رسائی بہتر بنانے اور مؤثر پالیسی سازی کے لیے وزارت انسانی حقوق اور اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کے درمیان قریبی اشتراک پر روشنی ڈالی۔ ملاقات کے دوران خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے سے متعلق قومی پالیسی پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا جسے اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کی تکنیکی معاونت سے صوبائی حکومتوں، سول سوسائٹی اور ماہرین تعلیم سے وسیع مشاورت کے بعد تیار کیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر نے اس جامع قومی پالیسی کو جلد حتمی شکل دینے اور اس پر مؤثر عملدرآمد کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ فریقین نے آئندہ منعقد ہونے والی سارک کانفرنس پر بھی تبادلہ خیال کیا اور اسے جنوبی ایشیا میں صنفی مساوات، خواتین کے حقوق اور جامع ترقی کے فروغ کے لیے علاقائی تعاون کا ایک اہم پلیٹ فارم قرار دیا۔ ملاقات میں شواہد پر مبنی پالیسی سازی کے فروغ کے لیے پاکستان کے جینڈر ڈیٹا سسٹم کو مزید مضبوط بنانے، بین الاقوامی ذمہ داریوں خصوصاً خواتین کے خلاف تمام قسم کے امتیاز کے خاتمے سے متعلق کنونشن (سی ای ڈی اے ڈبلیو) اور بیجنگ ڈیکلریشن اینڈ پلیٹ فارم فار ایکشن کے تحت رپورٹنگ کو مؤثر بنانے، نیز خواتین کے معاشی بااختیار بنانے، ڈیجیٹل شمولیت اور ذمہ دارانہ مصنوعی ذہانت کے فروغ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس ضمن میں خواتین اور بچیوں کے خلاف ٹیکنالوجی کے ذریعے ہونے والے تشدد سے نمٹنے کیلئے مشترکہ تعاون کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ملاقات کے دوران محمد نصیری نے اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی جانب سے وفاقی وزیر کو تعریفی خط پیش کیا جس میں حکومت پاکستان کی جانب سے نویں او آئی سی وزارتی کانفرنس برائے خواتین کے کامیاب انعقاد، آئندہ دو برس کے لیے کانفرنس کی چیئرمین شپ سنبھالنے اور خواتین کے بااختیار بنانے اور صنفی مساوات کے فروغ میں پاکستان کے قائدانہ کردار کو سراہا گیا۔ انہوں نے وزارت انسانی حقوق کے ساتھ تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے تنظیم کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے خواتین اور بچیوں کے حقوق کے تحفظ، صنفی مساوات کے فروغ اور جامع و پائیدار ترقی کے لیے اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کے ساتھ اشتراک کو مزید مضبوط بنانے کے حکومتی عزم کا اظہار کیا۔ ملاقات میں دونوں فریقوں نے خواتین کو بااختیار بنانے اور پاکستان میں صنفی مساوات کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 5

کچلاک اور اسسٹنٹ کمشنر سریاب نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے پرائس کنٹرول مہم کو مزید مؤثر اور تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے ناجائز منافع خوروں اور گرانفروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیوں کا حکم دیا۔ دودھ، دہی، گوشت اور آٹے کی قیمتوں کے تعین اور ان پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنانے کے حوالے سے بھی اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے انخلا سے متعلق جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا اور اس عمل کو قانون کے مطابق مزید مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے شہر بھر میں غیر قانونی شیشہ پوائنٹس کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوامی مفاد اور قانون کی عملداری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر فیلڈ مانیٹرنگ کو یقینی بنائیں، اشیائے ضروریہ کی مقررہ نرخوں پر دستیابی، سرکاری احکامات پر عملدرآمد اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کریں تاکہ عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کیا جاسکے۔

بقیہ 6

موجود تھے۔ ملاقات کے دوران غیر قانونی امیگریشن، انسانی سمگلنگ اور سائبر کرائمز کی روک تھام کے لیے مشترکہ اقدامات اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران کے لیے ٹریننگ وایکسچینج پروگرامز شروع کرنے پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ دونوں وزراء نے دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم اور فعال بنانے کے لیے ایک مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر جلد دستخط کرنے پر اتفاق کیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کینیڈا کے ساتھ تمام شعبوں میں اپنے تعلقات کو فروغ دینا چاہتا ہے اور کینیڈا میں مقیم پاکستانی کمیونٹی دونوں ممالک کی ترقی میں انتہائی فعال اور مثبت کردار ادا کر رہی ہے۔ وزیر مملکت طلال چوہدری نے کہا کہ کینیڈا کے ساتھ مشترکہ مفادات کے شعبوں میں اشتراک بڑھانے کے معاہدے سے دوطرفہ تعلقات کو نئی جلا ملے گی۔ کینیڈین وزیر خارجہ انیتا آنند نے پاکستان کے ساتھ اپنے ملک کے تعلقات کو انتہائی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ کینیڈا پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے اور اس باہمی تعاون کو مزید منظم کرنے کے لیے ایک جامع فریم ورک مرتب کیا جانا چاہیے۔

بقیہ 7

کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق زیر تبصرہ مدت کے دوران سندھ میں 114 فیصد جبکہ پنجاب میں کپاس کی پیداوار میں 39 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ چیئرمین کاٹن جنرز فورم احسان الحق نے بتایا کہ پی سی جی اے کی جانب سے جاری ہونے والے کاٹن ایئر 2026-27 کے ابتدائی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق 15 جولائی تک ملک بھر کی جننگ فیکٹریوں میں 5 لاکھ 27 ہزار 900 روئی کی گانٹھوں کے مساوی پھٹی پہنچی ہے جو کہ پچھلے سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں ریکارڈ 2 لاکھ 30 ہزار 149 گانٹھ یا 77 فیصد زائد ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسی عرصے کے دوران پنجاب کی جننگ فیکٹریوں میں 2 لاکھ ایک ہزار 500 گانٹھ جبکہ سندھ میں 3 لاکھ 26 ہزار 400 گانٹھوں کے مساوی جننگ فیکٹریوں میں پہنچی ہے جو گذشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں بالترتیب 39 فیصد اور 114 فیصد زائد ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس عرصے میں جننگ فیکٹریوں سے ٹیکسٹائل ملوں نے 4 لاکھ 44 ہزار 379 گانٹھوں کی خریداری کی ہے، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ فی الوقت پنجاب میں 111 جبکہ سندھ میں 107 جننگ فیکٹریاں فعال ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پی سی جی اے کی رپورٹ میں خاص بات یہ ہے کہ پنجاب کے مقابلے میں سندھ میں کپاس کی پیداوار میں ریکارڈ اضافہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق سندھ میں 15 جولائی تک کپاس کی پیداوار پنجاب کے مقابلے میں ریکارڈ 38 فیصد زیادہ ہے جبکہ 15 جولائی 2025 کو سندھ میں کپاس کی پیداوار پنجاب کے مقابلے میں محض پانچ فیصد زائد تھی۔ یہ اطلاعات زیر گردش ہیں کہ پنجاب کی جننگ فیکٹریوں میں آنے والی کپاس کا ایک بڑا حصہ سندھ سے لایا گیا ہے۔ جس سے توقع ہے کہ سندھ میں کپاس کی پیداوار 15 جولائی تک کم از کم 50 فیصد زائد ہے جس کی بڑی وجہ پنجاب بھر کے کاٹن زونز میں گنے کی غیر معمولی کاشت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان بھر میں گذشتہ ایک ہفتے کے دوران روئی کی قیمتوں میں تیزی کا رجحان دیکھا جا رہا تھا جس کی بڑی وجہ خلیجی جنگ کے باعث روئی کی درآمدات میں مزید تاخیر کے خدشات تھے اور انہی خدشات پر فی من روئی کی قیمت ایک ہزار روپے کے اضافے سے پنجاب میں 19 ہزار روپے جبکہ سندھ میں 18 ہزار 800 روپے تک پہنچ گئی تھی۔ لیکن ایک روز قبل جمعہ سے کپاس کی مجموعی پیداوار میں ریکارڈ اضافے کی اطلاعات روئی کی قیمتوں میں کمی کا باعث بن گئی ہے، جس سے ہفتے کو مقامی کاٹن مارکیٹس میں فی من روئی کی قیمت میں 300 روپے کی کمی دیکھی جارہی ہے۔

بقیہ 8

خطاب میں کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ گلوبل ساؤتھ کی قیادت میں ایک نیا عالمی نظام ابھرے کیونکہ دوسری جنگ عظیم کے بعد مغرب کی قیادت میں قائم قواعد پر مبنی عالمی نظام دوہرے معیار کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہا ہے کیونکہ یہ نہ تو عالمی نظم وضبط کو فروغ دے سکا اور نہ ہی حقیقی معنوں میں کسی اصول وضوابط پر مبنی تھا۔ ورلڈ پیس فورم سے چین کے نائب صدر ہان ژینگ نے بھی خطاب کیا۔ افتتاحی اجلاس میں ان کی تقریر کے بعد سینیٹر مشاہد حسین سید نے تقریباً 30 ممالک سے آئے ہوئے 100 بین الاقوامی مہمانوں کے اجتماع سے اپنا کلیدی خطاب کیا۔ ورلڈ پیس فورم کے مقررین جن میں انڈونیشیا اور سربیا کے سابق وزرائے خارجہ کے علاوہ چینی میزبان بھی شامل تھے نے پاکستان کی فعال سفارت کاری کو سراہتے ہوئے اسے وسیع تر مشرق وسطی اور جنوبی ایشیا میں امن، سلامتی اور استحکام کے لیے طاقت کا ایک اہم ذریعہ قرار دیا۔ سینیٹر مشاہد حسین سید نے پاکستان اور چین کے تعلقات کے حوالے سے سال 2026 کی اہمیت کا بھی ذکر کیا، کیونکہ اس سال دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کو 75 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اس تعلق کو دو ہمسایہ ممالک کے درمیان ایک منفرد شراکت داری قرار دیا، جو اب آئرن برادرز کے رشتے میں تبدیل ہو چکی ہے اور جس کی ہمہ جہت اور وسیع البنیاد نوعیت کی حالیہ بین الاقوامی تعلقات میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے 2026 سے 2030 کے لیے پاک چین تعلقات کے اسٹریٹجک ورک پلان کا بھی حوالہ دیا جسے انہوں نے دونوں ممالک کے دوطرفہ تعلقات کو مزید وسعت دینے، فروغ دینے اور مضبوط بنانے کے لیے ایک جامع لائحہ عمل قرار دیا۔ چین کے کردار پر اظہار خیال کرتے ہوئے سینیٹر مشاہد حسین سید نے چینی دانش وبصیرت کو سراہا جو پانچ ہزار سالہ تہذیب کے تجربے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کی جارحیت، حملے، قبضے یا نوآبادیاتی تسلط کے بغیر پرامن انداز میں ترقی کی ہے اور آج وہ دنیا کی ایک نمایاں عالمی طاقت کے طور پر ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ہم پلہ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حقیقت کا اعتراف صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی مئی میں اپنے دورہ چین کے دوران کیا جب انہوں نے چین اور امریکہ کے تعلقات کو G2 قرار دیا۔ سینیٹر مشاہد حسین سید نے کہا کہ یہ چین کی مدبرانہ اور نہایت مہارت سے انجام دی گئی سفارت کاری کو خراج تحسین ہے کہ اس نے ایک ہی سال کے دوران بغیر ایک بھی گولی چلائے دو جنگیں جیت لیں۔ انہوں نے اس تناظر میں بھارت۔ پاکستان تنازع اور ایران کے خلاف امریکہ۔ اسرائیل جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جنوبی ایشیا کے تنازع میں مغربی ٹیکنالوجی کے مقابلے میں چینی ٹیکنالوجی نے برتری حاصل کی۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ خلیجی تنازع کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال میں چین وہ اصول پسند طاقت ہے جس پر تمام فریق اعتماد کرتے ہیں۔ جنوبی ایشیا میں علاقائی تعاون پر گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر مشاہد حسین سید نے آسیان (ASEAN) کی کامیابی اور سارک (SAARC) کی ناکامی کا تقابل کیا اور کہا کہ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ انڈونیشیا نے ایک بڑے ملک ہونے کے باوجود آسیان میں ہمیشہ کم نمایاں کردار، برابری اور باہمی احترام پر مبنی رویہ اختیار کیا جبکہ اس کے برعکس بھارت نے اپنے چھوٹے سارک ہمسایہ ممالک پر اپنی دھونس جمانے کی کوشش کی۔ سینیٹر مشاہد حسین سید کی تقریر کے دوران بھارت کے سابق قومی سلامتی کے مشیر اور پاکستان میں سابق بھارتی ہائی کمشنر شیو شنکر مینن بھی سامعین میں موجود تھے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر سینیٹر مشاہد حسین سید نے 1970 کی دہائی کے اوائل میں ایک کالج طالب علم کی حیثیت سے اپنے دورہ چین کو محبت اور گرمجوشی سے یاد کیا اور تمام رکاوٹوں پر قابو پانے کے حوالے سے چیئرمین ماؤ کا یہ قول نقل کیا: "اس دنیا میں کوئی چیز مشکل نہیں، اگر آپ بلندیاں سر کرنے کا حوصلہ رکھتے ہوں!" چیئرمین ماؤ کے اس قول کو حاضرین نے بے حد سراہا۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی کے بین الاقوامی شعبے (IDCPC) کی دعوت پر سینیٹر مشاہد حسین سید نے مغربی چین کے علاقے تکشیا میں "شی جن پنگ فکر اور غربت کے خاتمے" کے موضوع پر منعقدہ ایک خصوصی کانفرنس میں ایشیائی ممالک کے نمائندوں اور کرغزستان، نیپال، کمبوڈیا اور چین کے اسکالرز کے درمیان ہونے والے مکالمے کی صدارت بھی کی۔ مکالمے کی صدارت کرتے ہوئے سینیٹر مشاہد حسین سید نے غربت کے خاتمے کے میدان میں چین کی غیر معمولی کامیابی کو سراہا اور کہا کہ چین نے 40 برس کے عرصے میں 80 کروڑ افراد کو غربت سے نکالا، جس کے نتیجے میں ملک سے مطلق غربت کا مکمل خاتمہ ہو گیا۔ تکشیا میں منعقدہ اس کانفرنس میں ایشیا، افریقہ، لاطینی امریکہ، یورپ اور شمالی امریکہ سمیت پانچ براعظموں سے تعلق رکھنے والے 150 سیاسی رہنماؤں، رائے ساز شخصیات، میڈیا نمائندوں اور تھنک ٹینکس کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اپنے قیام کے دوران سینیٹر مشاہد حسین سید نے چین کی اعلیٰ قیادت سے بھی ملاقاتیں کیں، جن میں چین کے نائب صدر ہان ژینگ اور چین کی کمیونسٹ پارٹی کے بین الاقوامی شعبے (IDCPC) کے وزیر لیو ہائی ژنگ شامل تھے۔

بقیہ 9

لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا ذریعہ ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ تعلیم، نوجوانوں کی ذہنی وفکری نشوونما اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں ایک مؤثر کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شطرنج کی بنیادی اقدار اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف، بالخصوص معیاری تعلیم، صنفی مساوات اور پرامن معاشروں کے قیام سے مکمل ہم آہنگ ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نوجوان نسل کو بااختیار بنانے، قومی یکجہتی کو مضبوط بنانے اور ایک زیادہ جامع، ترقی یافتہ اور پرامن پاکستان کی تعمیر کے لیے کھیلوں اور فکری وتعلیمی سرگرمیوں کے فروغ کی ہرممکن حوصلہ افزائی جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 10

موجود بلوچستان اسمبلی کی پارلیمانی کمیٹی کے رکن حاجی محمد خان لہڑی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ دوران گفتگو نصیرآباد ڈویژن میں پانی کی دستیابی، بلوچستان کے آبی حصے اور سندھ کے ساتھ جاری مشاورتی عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ حاجی محمد خان لہڑی نے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو آگاہ کیا کہ بلوچستان اسمبلی کی پارلیمانی کمیٹی نے سکھر میں سندھ کے محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کے ساتھ ہونے والے اجلاس میں بلوچستان کے تحفظات، خصوصاً صوبے کے مقررہ آبی حصے میں کمی کے مسئلے کو بھرپور انداز میں اٹھایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سندھ کے محکمہ آبپاشی کے حکام نے بلوچستان کے آبی حصے میں موجود شارٹ فال کو جلد ختم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے اور اس سلسلے میں ضروری اقدامات اٹھانے پر اتفاق کیا گیا ہے تاکہ نصیرآباد ڈویژن سمیت متاثرہ علاقوں کو ان کا مقررہ پانی فراہم کیا جا سکے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر صوبائی حکومت بلوچستان کے آبی حقوق کے تحفظ اور کسانوں کو ان کا جائز حصہ دلانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ بین الصوبائی تعاون اور مسلسل رابطوں کے ذریعے پانی کی فراہمی سے متعلق مسائل جلد حل ہوں گے اور بلوچستان کے حصے کے پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے گی انہوں نے پارلیمانی کمیٹی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور بالخصوص نصیرآباد ڈویژن کے کاشتکاروں کے مفادات کا ہر سطح پر مؤثر انداز میں دفاع کیا جا رہا ہے اور صوبے کے آئینی وقانونی آبی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 11

گیا۔ اسی طرح سبی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 46 ڈگری، تربت میں 40 ڈگری، نوکنڈی میں 47 ڈگری اور چمن میں 40 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ساحلی علاقوں گوادر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری اور جیوانی میں 33 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے متعلقہ علاقوں کے شہریوں کو ممکنہ بارش اور گرم موسم کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 12

کل 99946 طلبہ شریک ہوئے جن میں سے 88944 کامیاب قرار پائے۔ کامیابی کا تناسب 89 فیصد رہا، گیارہویں جماعت میں 46356 طلبہ شریک ہوئے جن میں سے 39902 کامیاب قرار پائے۔ کامیابی کا تناسب 86.1 فیصد رہا، بارہویں جماعت میں 53590 طلبہ شریک ہوئے جن میں سے 49042 کامیاب قرار پائے۔ کامیابی کا تناسب 91.5 فیصد رہا امتحان میں ممنوعہ ذرائع استعمال کرنے پر 542 طلبہ کے نتائج روک دیئے گئے ہیں۔ امتحان منعقد کرنے کے لئے 257 امتحانی مراکز میں نگران عملے کے طور پر 854 اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئی جبکہ 151 افسران نے مانیٹرنگ کے فرائض سرانجام دیئے۔ انہوں نے بتایا کہ اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ عائشہ خان ولد غضنفر علی رول نمبر 580369 نے 1067 نمبر لیکر پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ بی آر سی لورالائی کے طالب علم رسد خان ولد نعمت اللہ رول نمبر 250202 نے 1064 نمبر لے کر دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ سعدیہ ولد طاہر کامران رول نمبر 580370 نے 1061 نمبر لیکر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انہوں نے کامیاب ہونے والے طلباء کو بالعموم اور پوزیشن لینے والوں کو بالخصوص مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان نوجوانوں سے قوم کی بڑی توقعات وابستہ ہیں امید ہے کہ یہ طلباء وطالبات مزید محنت کر کے ملک وقوم اور خاص طور پر صوبے کا نام روشن کرینگے۔ کنٹرولر بورڈ نے امتحان کے انعقاد اور رزلٹ کی ریکارڈ مدت میں تیاری میں بھرپور معاونت پر بلوچستان کے قابل قدر اساتذہ کرام، بورڈ کے عملہ بالخصوص آئی ٹی سیکشن، ریسرچ سیکشن، شعبہ امتحانات، رزلٹ برانچ اور بورڈ کی خصوصی معائنہ ٹیموں کا شکریہ ادا کیا۔ طلباء کی سہولت کے پیش نظر مندرجہ ذیل فیصلے بھی کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ری کاؤنٹنگ کے لیے درخواست جمع کروانے کا طریقہ کار مکمل طور پر آن لائن کر دیا گیا ہے۔ طلباء اصل ڈی ایم سی کے اجراء کا انتظار کیے بغیر 05 اگست 2026 (یعنی اعلان نتائج کے 15 دن کے اندر) تک درخواست جمع کرواسکتے ہیں۔

بقیہ 13

مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس تقریب کا اہتمام وزیراعظم یوتھ پروگرام برائے سیاحت و مہمان نوازی کے فوکل پرسن محمد رؤف رانجھا نے بیسٹ ویسٹرن پریمیئر ہوٹل اسلام آباد کے اشتراک سے کیا۔ تقریب میں محمد رؤف رانجھا، جنرل منیجر بیسٹ ویسٹرن پریمیئر ہوٹل راشد رؤف بندی، ایف پی سی سی آئی کے نائب صدر طارق جدون، راولپنڈی چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹریز کے وفد، سابق بین الاقوامی فٹبالر مشتر سنجرانی، فلسطین کے سفیر، مختلف ممالک کے سفارت کاروں، نوجوان رہنماؤں اور کاروباری شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی مثبت کردار سازی، قومی یکجہتی، نظم و ضبط اور صحت مند معاشرے کے قیام میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں اور ان کی استعداد کو اجاگر کرنے کے لیے جدید سہولیات، معیاری تربیت اور مساوی مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان میں فٹبال کا گڑھ ہے جہاں قدرتی صلاحیتوں سے مالا مال کھلاڑی موجود ہیں۔ صوبے کے نوجوان محدود وسائل کے باوجود قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔ اگر بلوچستان میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، فٹبال اکیڈمیوں، تربیتی مراکز اور گراس روٹ مقابلوں پر خصوصی توجہ دی جائے تو یہ خطہ پاکستان میں فٹبال کی ترقی کا سب سے بڑا مرکز بن سکتا ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرتے ہیں، انہیں منفی رجحانات سے دور رکھتے ہیں اور قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ انہوں نے تقریب کے منتظمین کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیل مختلف ممالک، ثقافتوں اور طبقات کے درمیان روابط اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارلیمان نوجوانوں کو کھیل، تعلیم اور مثبت سماجی سرگرمیوں کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ تقریب کے اختتام پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے منتظمین کی کاوشوں کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کی سرگرمیاں ملک میں کھیلوں کے فروغ، نوجوان ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی اور قومی یکجہتی کو مزید مستحکم کریں گی۔

بقیہ 14

کے تعاون سے مسافر بس نمبر BSC-217 کی تلاشی کے دوران تقریباً 300 کلوگرام بدبودار اور مضر صحت چکن گوشت برآمد کیا گیا۔ حکام کے مطابق بروقت کارروائی کے باعث خراب گوشت مارکیٹ تک پہنچنے سے پہلے ہی قبضے میں لے لیا گیا۔ بعدازاں ضبط شدہ گوشت کو تلف کر دیا گیا جبکہ اس میں ملوث ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا کہنا ہے کہ رات ایک بجے تک جاری رہنے والے اس خصوصی آپریشن کا مقصد عوام کو غیر معیاری اور مضر صحت خوراک سے محفوظ رکھنا تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مضر صحت خوراک کی ترسیل اور فروخت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور بی ایف اے کی زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 15

مانڈہ گرڈ اسٹیشن کے جبل نور، خروٹ آباد، نکالو، ویسٹرن بائی پاس، داریم، اڈیان اور دوستین فیڈرز سے صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ اعلامیے کے مطابق 22 جولائی (بدھ) کو زرغون گرڈ اسٹیشن کے نواں کلی بائی پاس اور صاحبزادہ فیڈرز سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی بند رہے گی۔ کیسکو نے مزید بتایا کہ مختلف گرڈ اسٹیشنز اور ٹرانسمیشن لائنوں پر ضروری مرمت اور ٹیسٹنگ کے باعث 21 جولائی کو واحد بن گرڈ اسٹیشن سے صبح 8 بجے سے دوپہر 12 بجے تک جبکہ حرمزئی گرڈ اسٹیشن سے صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ کیسکو نے بجلی کی عارضی بندش کے باعث متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت کرتے ہوئے تعاون کی اپیل کی ہے۔

بقیہ 16

آفیشل ویب سائٹ شدید لوڈ کے باعث اچانک جام ہوگئی، جس سے طلبہ کو اپنے رزلٹ کی معلومات حاصل کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق، جیسے ہی بورڈ حکام کی جانب سے پریس کانفرنس میں کامیابی کے ریکارڈ 89 فیصد تناسب اور پوزیشن ہولڈرز کا اعلان کیا گیا، تو صوبے بھر سے بیک وقت ہزاروں طلبہ اور ان کے والدین نے اپنے نمبرز چیک کرنے کے لیے ویب سائٹ کا رخ کیا، جس کے نتیجے میں بورڈ کا آن لائن سرور آؤٹ آف سروس (جام) ہو گیا۔ ویب سائٹ کے غیر فعال ہونے کے باعث دور دراز اضلاع سے تعلق رکھنے والے گیارہویں اور بارہویں جماعت کے طلبہ اپنے رول نمبرز کے ذریعے امتحانی نتائج اور مارکس شیٹ ڈھونڈنے کے لیے گھنٹوں سے خوار ہو رہے ہیں۔ طلبہ اور ان کے سرپرستوں نے شدید مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بورڈ انتظامیہ کو اتنے بڑے رزلٹ کے اعلان سے قبل اپنے آئی ٹی سسٹم اور سرورز کی صلاحیت کو بہتر بنانا چاہیے تھا تاکہ ایک لاکھ کے قریب طلبہ کو اس ذہنی اذیت سے نہ گزرنا پڑتا۔ متاثرہ طلبہ نے چیئرمین اور کنٹرولر بورڈ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر آئی ٹی سیکشن کو متحرک کر کے ویب سائٹ کو بحال کروائیں تاکہ طلبہ ری کاؤنٹنگ اور دیگر آن لائن عمل کے لیے بروقت اپنے نمبرز دیکھ سکیں۔

بقیہ 17

پاکستان کی معیشت کے لیے نہایت حوصلہ افزا پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے کو سرمایہ کاری، تجارت، صنعت اور لاجسٹکس کا علاقائی مرکز بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں، جبکہ گوادر پورٹ اس وژن کی تکمیل میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی شپنگ کمپنیوں کا گوادر پورٹ پر بڑھتا ہوا اعتماد اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ یہ بندرگاہ عالمی معیار کی سہولیات، محفوظ آپریٹنگ اور مؤثر لاجسٹکس کی بدولت خطے میں اپنی اہمیت مسلسل مستحکم کر رہی ہے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ ٹرانس شپمنٹ سرگرمیوں میں اضافہ نہ صرف گوادر پورٹ کی اسٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کرتا ہے بلکہ بلوچستان میں سرمایہ کاری، تجارت، ویلیو ایڈیشن، روزگار کے مواقع اور برآمدی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھی نئی راہیں ہموار کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ، چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) اور علاقائی تجارتی روابط کے تناظر میں پاکستان کی معاشی ترقی کا ایک اہم ستون بن کر ابھر رہی ہے۔

بقیہ 18

سماعت کی۔ نیب پراسیکیوٹر نے دلائل دیتے کہ ملزم محمد اسلام کارڈیک فیکیشن ہے اور ادویات اسکینڈل میں ملوث ہے، ملزم ایک نجی فارماسیوٹیکل کمپنی کے ذریعے اسکینڈل میں ملوث ہوا جبکہ ملزم نے دیگر ملزمان کی ملی بھگت سے نجی کمپنی کے حق میں 220.7 ملین روپے کے ادویات سپلائی آرڈرز جاری کیے۔ نیب پراسیکیوٹر نے مزید دلائل میں بتایا کہ 220.7 ملین روپے میں سے 157 ملین روپے ملزم کے ذاتی اکاؤنٹ میں منتقل ہوئے، ملزم کو ڈی ایچ او لورالائی کے دفتر سے بھی ادویات کی مد میں 40 ملین روپے کی ٹرانزیکشن ہوئی۔ یہ رقم ڈی ایچ کیو ہسپتال حمزہ میں ادویات کی فراہمی کے لیے منتقل کی گئی۔ دوران سماعت، نیب پراسیکیوٹر نے کہا کہ ہسپتال کو ادویات فراہم نہیں کی گئیں اور رقم نکال لی گئی، عدالت سے استدعا ہے کہ ملزم کی ضمانت کی درخواست منظور نہ کی جائے۔ عدالت نے دونوں جانب سے وکلاء دلائل مکمل کے بعد ملزم ڈاکٹر اسلام کی درخواست خارج کر دی۔ دوسری جانب، سرکاری ادویات سکینڈل میں گرفتار سابق ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر شوکت نے ضمانت کی درخواست دائر کر دی۔ عدالت نے 27 جولائی کو درخواست سماعت کے لیے مقرر کر دی۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ درخواست گزار سابق ڈی جی ہیلتھ ہیں، ادویات اسکینڈل میں گرفتار کیا گیا، درخواست گزار پر ادویات کی خریداری میں ایک ارب روپے سے زائد کی خورد برد کا الزام ہے۔ سابق ڈی جی نے موقف اپنایا کہ درخواست گزار کو صرف الزامات پر گرفتار کیا گیا، نیب نے ابھی تک کوئی ٹھوس وجوہات نہیں بتائی، درخواست کے خلاف نیب تحقیقات کریں، جب تک تحقیقات مکمل نہیں ہوتی درخواست گزار کو ضمانت پر رہا کیا جائے۔

بقیہ 19

عمر بچوں بچیوں کے لوکل سرٹیفکیٹس خواتین کی انتظار گاہ سمیت دیگر مسائل کا حل ممکن بنانے کی بھرپور کوشش کریں گے ان خیالات کا اظہار اسسٹنٹ کمشنر بیلا نصیب اللہ بزنجو نے پیر کے روز ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بیلا میں منعقدہ کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا کھلی کچہری میں عوام الناس نے چنگی بس اسٹاپ پر خواتین انتظار گاہ کی حالت زار، لوکل سرٹیفکیٹس کے اجراء میں تاخیر بازار میں آوارہ پالتو مویشیوں کی بھرمار راوائی روڈ پر خورد و جھاڑیوں کے باعث مشکلات، کے ای کی لوڈشیڈنگ کے اوقات کار سمیت دیگر اہم مسائل سے منتظمین کو آگاہ کیا اور مسائل کی بابت تحریری درخواستیں بھی دیں اس موقع پر پرائیویٹ سیکرٹری ایس پی لسبیلہ محمد امین اس ایس ایچ او بیلا یار محمد کمانڈنٹ ایم ایس سول اسپتال ڈاکٹر عبدالحکیم موندرہ ڈی ای او سید حسن شاہ قریشی سی این ڈبلیو کے انجینئر عباس علی بھٹو سوشل ویلفیئر افسر خالد پرویز محکمہ جنگلات کے آر ایف او سلیم اللہ رونجھو انجینئر فاروق عمر رونجھو محکمہ زراعت کے نمائندے میر محمد رونجھو کے الیکٹرک کے ڈیلیشن جلیل کھوسہ پی ایچ ای کے کلرک میونسپل کمیٹی قاضی عصمت اللہ حنیف بھٹو تحصیلدار غلام سرور رونجھو محاسب اصغر علی کھوسہ کلرک اے سی آفس عبدالغنی بلوچ کلرک خلیل کھوسہ شکیل انور کھوسہ کلرک خلیل احمد رونجھو و دیگر موجود تھے جبکہ مختلف مکتبہ فکر کے لوگوں سول سوسائٹی کے نمائندگان صحافیوں اور شہریوں نے بھی کھلی کچہری میں شرکت کی۔

بقیہ 20

خود مختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کیا جانا چاہیے اور تمام فریق بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کریں۔ چینی وزارت خارجہ نے خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے زور دیا کہ تنازع کے حل کے لیے سفارتکاری اور سیاسی مذاکرات کا راستہ اختیار کیا جائے۔ فریقین تنازع کا سیاسی حل تلاش کریں اور کشیدگی میں مزید اضافے سے گریز کریں۔

بقیہ 21

ابتدائی طور پر شیخ زید ہسپتال منتقل کیا، جہاں سے قانونی کارروائی کے لیے انہیں ٹراما سینٹر سول ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ضروری کارروائی مکمل ہونے کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئی، جبکہ زخمی کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی طور پر فائرنگ کی وجوہات سامنے نہیں آسکیں، تاہم مختلف پہلوؤں سے تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 22

گاڑیوں اور اسلحہ سمیت موقع سے فرار ہوگئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر حملہ آوروں کا سراغ لگانے اور مغوی اہلکاروں کی بازیابی کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں، جبکہ حملہ آوروں کی شناخت اور ان کے فرار کے راستوں کا تعین بھی کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 23

نبیل احمد کو اسکالرشپ پروگرام کے تحت سنگاپور روانگی کے باعث سینٹرل پولیس آفس رپورٹ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اعلامیے کے مطابق ان کے پیش رو ونگ کمانڈر ہیڈکوارٹرز ونگ بی سی بدر لائن کوئٹہ حبیب الرحمٰن کو فوکل کمانڈر بی سی زون III آر آر جی کوئٹہ تعینات کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب ایس ڈی پی او گنداواہ، ضلع جھل مگسی محمد علی جمالی کی خدمات ڈی آئی جی نصیرآباد رینج کے سپرد کر دی گئی ہیں، جبکہ انسپکٹر ضلع جھل مگسی ذوالفقار علی چندرانی کو ایس ڈی پی او گنداواہ تعینات کر دیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق تقرر وتبادلوں کے یہ احکامات فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

بقیہ 24

ہیں۔ گرینڈ الائنس کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ ان کی احتجاجی تحریک اپنے جائز مطالبات کے حصول کے لیے جاری ہے اور گرفتار ملازمین کی رہائی ان کی جدوجہد کی ایک اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تنظیم اپنے دیگر مطالبات کی منظوری تک احتجاجی تحریک جاری رکھے گی اور سرکاری ملازمین کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر آئینی اور جمہوری راستہ اختیار کیا جائے گا۔

بقیہ 25

اور تربیتی امتحانات تقریباً مکمل کیے جا چکے ہیں صرف فائرنگ ٹیسٹ کا باقی ماندہ حصہ ایمونیشن موصول ہوتے ہی مکمل کرایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ تربیت کے دوران لیویز اہلکاروں کو قواعد و ضوابط کے مطابق 10 روزہ تعطیلات بھی دی گئی تھیں، جبکہ ٹریننگ کے دوران انہیں تمام ضروری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، ایمونیشن کی فراہمی کے بعد سالانہ نتائج مرتب کیے جائیں گے، جس کے بعد تمام لیویز اہلکاروں کو ضابطے کے مطابق ان کے متعلقہ اضلاع روانہ کر دیا جائے گا۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ پولیس ٹریننگ سینٹر کوئٹہ میں فراہم کی جانے والی تربیت، رہائش، خوراک اور دیگر سہولیات ملک کے دیگر تربیتی مراکز کے مقابلے میں بہتر ہیں اور تمام لیویز اہلکار اپنی تربیت سے مطمئن اور منظم انداز میں تربیتی عمل مکمل کر رہے ہیں اور تربیت مکمل ہوتے ہی تمام لیویز اہلکاروں کو قواعد وضوابط کے مطابق ان کے اضلاع واپس بھیج دیا جائے گا۔ ترجمان نے واضح کیا کہ سوشل میڈیا پر پھیلائی گئی خبر حقائق کے منافی ہے اور عوام سے اپیل ہے کہ غیر مصدقہ اطلاعات پر یقین کرنے کے بجائے مستند ذرائع سے معلومات حاصل کریں۔

بقیہ 26

اربن فلڈنگ کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں این ڈی ایم اے نے بتایا کہ شدید مون سون اور مغربی ہوا کا طاقتور سلسلہ 20 سے 23 جولائی تک گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور بالائی پنجاب میں بعض مقامات پر شدید بارشوں کا باعث بنے گا۔ اتھارٹی کے مطابق گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور شمالی بالائی پنجاب میں فلیش سیلاب اور مل ٹورنٹس میں طغیانی کا خدشہ ہے جبکہ دریائے چناب (مرالہ) اور دریائے جہلم (منگلا کے بالائی حصے) میں سیلابی ریلوں کا امکان ہے۔

بقیہ 27

اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے آپریشن ٹیم نے چھاپہ مار کر دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دوران تفتیش ملزمان نے تفتیشی ٹیم کو قمبرانی روڈ پر واقع اپنے زیر تعمیر مکان کی نشاندہی کی۔ جہاں سے مزید اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق مقدمہ کرائم برانچ کوئٹہ میں زیر تفتیش ہے اور ملزمان سے مزید پوچھ گچھ جاری ہے۔

بقیہ 28

تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کیا گیا۔ بعدازاں تینوں اہلکار یک پچ کے قریب سے بحفاظت بازیاب کر لیے گئے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ حملہ آوروں کی شناخت، فرار کے راستوں اور واقعے کے دیگر پہلوؤں سے متعلق تحقیقات جاری ہیں، جبکہ سرکاری گاڑیوں اور اسلحے کی برآمدگی کے لیے بھی کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 29

موقع پر وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی، اراکین قومی اسمبلی طاہرہ اورنگزیب اور ملک ابرار سمیت مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں، کارکنوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ نورین نیازی اپنے بھائی کی سیاست کیلئے معرکہ حق پر سوالات اٹھا رہی ہیں اور ایسے بیانات دے رہی ہیں جو بھارتی میڈیا کی زینت بن رہے ہیں۔ بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ حکومت قومی سلامتی، ریاستی وقار، خودمختاری اور ملکی مفادات کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی اور پاکستان کے خلاف کسی بھی منفی بیانیے یا پروپیگنڈے کو ہر سطح پر بھرپور انداز میں مسترد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نورین نیازی کے بھائی کی سیاست دفن ہو چکی ہے، ان کی جماعت شدید انتشار کا شکار ہے جبکہ خیبر پختونخوا کی حکومت عوامی مسائل کے حل میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی سیاسی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کے لیے بعض عناصر پاکستان کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم قوم ایسے عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ وفاقی پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ پوری قوم پاکستان کی سلامتی، خودمختاری، استحکام اور قومی وقار کے تحفظ کے لیے متحد ہے اور حکومت قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ 30

کے ساتھ جمع کراتا ہوں گی۔ ای سی پی نے مزید ہدایت کی ہے کہ مالی گوشوارے صرف سیکرٹری الیکشن کمیشن کے دفتر میں بذات خود جمع کرائے جائیں گے، جبکہ ڈاک، فیکس یا کوریئر کے ذریعے موصول ہونے والے فارم قبول نہیں کیے جائیں گے۔

بقیہ 31

ہے۔ منصوبے میں ویئر ہاؤس، کنٹینر اسٹوریج، وہیکل پارکنگ اور انتظامی بلاکس قائم کیے جا رہے ہیں جبکہ 37,700 مربع میٹر ہارڈ اسٹینڈنگ ایریا میں بیک وقت 260 کنٹینرز اور ٹرکوں کی گنجائش ہوگی۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر کے مطابق اپ کنٹری سے آنے والے ٹریلرز کو پپری ملٹی ماڈل لاجسٹکس پارک میں منتقل کر کے کارگو ریل کے ذریعے بندرگاہوں تک پہنچایا جائے گا، منصوبے سے کراچی میں داخل ہونے والے 250 سے 500 ٹریلرز کا دباؤ کم کرنے میں مدد ملے گی، پپری ملٹی ماڈل لاجسٹکس پارک سے کارگو کی ترسیل، بندرگاہی رابطوں اور لاجسٹکس نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔

بقیہ 32

بڑھا ہے اور لوگ خوشحال ہو رہے ہیں۔ عاصم اعوان نے کہا کہ جب سے جی بی آئی نے ہمیں زمین فراہم کی، اس کے بعد سے ان کی ٹیمیں مسلسل ہماری رہنمائی اور معاونت کر رہی ہیں، سیٹلائٹ کے ذریعے فصلوں، بیجوں اور دنیا میں آنے والی نئی زرعی معلومات سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ محنت کش نوجوان فارم کے مالک کا کہنا تھا کہ یہ صرف انفرادی کامیابی نہیں بلکہ پاکستان کی کامیابی ہے، اور حکومت کے اس اقدام سے مستقبل میں ملک میں کوئی زمین بنجر نہیں رہے گی۔

بقیہ 33

تربت سٹی پولیس تھانہ میں ڈی ایس پی محسن بلوچ کی زیر صدارت ایک اہم کھلی کچہری منعقد ہوئی، جس میں شہر کی مجموعی سکیورٹی صورتحال، امن وامان کے قیام، ٹریفک کے مسائل اور عوامی تعاون کے فروغ سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ کھلی کچہری میں ایس ایچ او سٹی تھانہ زمان شیر، ایڈیشنل ایس ایچ او حسین دشتی، سی آئی اے انچارج عبدالغفار دشتی، سب انسپکٹر عبدالسلام بلوچ، تفتیشی افسر آصف بلوچ اور دیگر پولیس حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر آل پارٹیز کیچ کے نمائندوں، نیشنل پارٹی کے تحصیل صدر طارق بابل، انجمن تاجران کیچ کے نمائندے جمیل عمر، سماجی شخصیات، معززین اور شہریوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ اجلاس کے دوران شرکاء نے شہر میں امن وامان کی صورتحال، ٹریفک کی روانی، گاڑیوں میں کالے شیشوں کے استعمال، مختلف شاہراہوں پر ٹریفک کے رخ میں تبدیلی اور شہریوں کو درپیش دیگر مسائل پر تفصیلی گفتگو کی۔ شرکاء نے پولیس حکام کو مختلف تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کی سہولت، ٹریفک کی بہتری اور جرائم کی روک تھام کے لیے مربوط اقدامات ناگزیر ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی ایس پی تربت محسن بلوچ نے کہا کہ تربت شہر میں دیرپا امن صرف پولیس کی کوششوں سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے انجمن تاجران، سول سوسائٹی، سیاسی جماعتوں، معززین اور عام شہریوں کا تعاون بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد اور قریبی روابط کے ذریعے ہی جرائم پر مؤثر قابو پایا جاسکتا ہے اور شہر کو محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اگست کی آمد سے قبل تربت شہر کے ریڈ زون میں سکیورٹی مزید سخت کی جائے گی اور حفاظتی اقدامات کو مؤثر بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں کالے شیشے والی گاڑیوں کے خلاف بلاامتیاز کریک ڈاؤن شروع کیا جا رہا ہے، جس کے تحت گاڑیوں سے کالے شیشے اتارنے سمیت قانون کے مطابق دیگر کارروائیاں بھی عمل میں لائی جائیں گی۔ ڈی ایس پی محسن بلوچ نے تاجر برادری اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کریں، مشکوک سرگرمیوں کی فوری اطلاع دیں اور قانون پر عملدرآمد میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ تربت کو ایک پرامن، محفوظ اور منظم شہر بنایا جا سکے۔ کھلی کچہری کے اختتام پر شرکاء نے پولیس کی جانب سے عوامی مسائل سننے کے اقدام کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ شہر میں امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور ٹریفک کے نظام کی بہتری کے لیے پولیس کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 34

رند قومی اتحاد نصیرآباد ڈویژن کے صدر اور معروف گورنمنٹ کنٹریکٹر حاجی ریاض احمد رند نے دیگر ٹھیکیداروں کے ہمراہ ڈھاڈر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے محکمہ لوکل گورنمنٹ کچھی کی ٹینڈرنگ پالیسی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کچھی کی جانب سے 20 جولائی کو ٹینڈرز اوپن کرنے کی تاریخ مقرر کی گئی تھی اور تمام ٹھیکیداروں نے اپنی درخواستیں اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کچھی کے دفتر میں جمع کروائی تھیں تاہم حسب روایت اسسٹنٹ ڈائریکٹر اپنے دفتر میں موجود نہ تھے بلکہ مبینہ طور پر کسی پوش علاقے میں بیٹھ کر ٹینڈرز اوپن کیے گئے جس سے ٹینڈرز کی شفافیت پر سنگین سوالات جنم لیتے ہیں اور یہ خدشہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ من پسند افراد کو نوازنے کی کوشش کی جارہی ہے انہوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل بھی اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کچھی کے اسی طرز عمل کے خلاف عدالت عالیہ سے رجوع کیا گیا جہاں معزز عدالت نے واضح احکامات جاری کیے تھے کہ تمام ٹینڈرز اسسٹنٹ ڈائریکٹر کچھی کے سرکاری دفتر میں کھولے جائیں مگر عدالتی احکامات کے باوجود متعلقہ آفیسر اپنی سابقہ روش پر قائم ہیں اور آج دفتر میں صرف سینئر کلرک اور ایک انجینئر موجود تھے انہوں نے ڈپٹی کمشنر کچھی، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بلوچستان اور دیگر اداروں سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کچھی کو سرکاری دفتر میں ٹینڈرز اوپن کرنے کا پابند بنایا جائے موجودہ ٹینڈرنگ عمل کو منسوخ کر کے شفاف انداز میں ری ٹینڈرز کرائے جائیں تاکہ ٹھیکیدار برادری میں پائی جانے والی تشویش کا خاتمہ ہو اور شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ 35

ضمنی انتخابات دستبرداری کا اعلان، لہڑی سی اتحاد کے امیدوار کا پلڑا بھاری، وارڈ نمبر 20 کے جنرل کونسلر کے امیدوار قادر بخش لونی کی دستبرداری کا اعلان، تفصیلات کے مطابق میونسپل کمیٹی سبی کے وارڈ نمبر 20 کے ضمنی انتخابات میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں جنرل کونسلر کے امیدوار قادر بخش لونی نے سبی لہڑی اتحاد کے امیدوار فرید لاشاری کے حق میں دستبرداری کا اعلان کر دیا۔ یہ پیش رفت چیف آف نچک و چیئرمین میونسپل کمیٹی سبی سردار محمد خان نچک کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، جنہوں نے فریقین کے درمیان اتفاق رائے پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر سردار محمد خان نچک کے ہمراہ میونسپل کمیٹی سبی کے کونسلرز سید آفتاب شاہ، ساجد سونگی، نصیب اللہ ڈوکی، سلیمان رند اور ظہیر احمد ہاشمی بھی موجود تھے۔ جولوئی ہاؤس عزیز شہید کالونی سبی پہنچے۔ تقریب کے دوران قادر بخش لونی نے باقاعدہ طور پر فرید لاشاری کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے ان کے حق میں دستبرداری اختیار کی اس موقع پر میر بشیر خان باروزئی، عرفان جدون، ظفر اقبال نچکی، ثاقب بھٹہ، محمد حیات مغل، چوہدری علی عثمان، فیاض علی سومرو، دانیال لچکی، ثناء اللہ کورائی، ابراہیم یوسفزئی، غلام قادر، نوید احمد قریشی، عرفان احمد چاچڑ، محمد عمر لونی، شہزاد جمال مری، معین احمد، حاجی خادم، حافظ شاہنواز سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ یونین کونسل نچک وارڈ نمبر 2 سے چیف آف نچک و چیئرمین میونسپل کمیٹی سبی سردار محمد خان نچک کے نامزد امیدوار ملک بختیار خان بہرامزئی نچک بلا مقابلہ کونسلر منتخب ہو گئے تفصیلات کے مطابق یونین کونسل نچک وارڈ نمبر 2 سے تین امیدوار مدمقابل تھے، تاہم چیف آف نچک سردار محمد خان نچک کی کوششوں اور باہمی مشاورت کے نتیجے میں دونوں امیدواروں نے ملک بختیار خان بہرامزئی نچک کے حق میں دستبرداری کا اعلان کر دیا، جس کے بعد وہ غیر سرکاری نتائج کے مطابق بلا مقابلہ کامیاب قرار پائے۔ ملک بختیار خان بہرامزئی نچک کے بلا مقابلہ منتخب ہونے پر اہل علاقہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ عوامی حلقوں نے چیف آف نچک سردار محمد خان نچک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کاوشوں کے باعث اتفاق رائے قائم ہوا اور وارڈ نمبر 2 سے متفقہ کونسلر منتخب ہوا۔

بقیہ 36

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانیہ کی ہائی کمشنر محترمہ جین میریٹ نے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، بلوچستان میں ترقیاتی تعاون اور دوطرفہ روابط کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران تعلیم، صحت، گورننس، ادارہ جاتی استعداد کار اور سرمایہ کاری سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے برطانوی ہائی کمشنر کو صوبے میں جاری انتظامی اصلاحات، عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں اور حکومت کی ترقیاتی ترجیحات سے بھی آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام، پائیدار ترقی، مؤثر طرز حکمرانی اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شفافیت، بہتر گورننس اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جامع اصلاحات پر عمل پیرا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان معدنی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور سرمایہ کاری کے وسیع مواقع سے مالا مال صوبہ ہے، جہاں بین الاقوامی شراکت داروں کے تعاون سے ترقی اور خوشحالی کے نئے امکانات پیدا کیے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ برطانیہ اور بلوچستان کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون مزید مضبوط ہوگا، جس سے عوامی فلاح اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں مدد ملے گی برطانوی ہائی کمشنر محترمہ جین میریٹ نے بلوچستان میں جاری ترقیاتی اقدامات، اصلاحاتی پروگراموں اور عوامی خدمت کے لیے حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

بقیہ 37

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر و سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج سے پیر کو پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان خواتین ونگ کی صدر و ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ، جنرل سیکرٹری زرینہ زہری اور سیکرٹری اطلاعات کرن بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں موجودہ سیاسی صورتحال، پارٹی کے تنظیمی امور، خواتین کو بااختیار بنانے اور نچلی سطح پر پارٹی کو مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ صوبے میں پاکستان پیپلز پارٹی کو یونین کونسل کی سطح پر فعال اور منظم بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی پاکستان کے عوام کی سب سے بڑی سیاسی و جمہوری جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسوقت بلوچستان میں پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، صدر مملکت آصف علی زرداری اور آصفہ بھٹو بلوچستان کی ترقی و خوشحالی میں خصوصی دلچسپی لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکن ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں انکے جائز مسائل کے حل کیلئے ہرممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے پیپلز پارٹی کارکن چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے پیغام کو گھر گھر پہنچائیں۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی صدر و ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ اور جنرل سیکرٹری زرینہ زہری نے پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج کو بتایا کہ پیپلز پارٹی خواتین ونگ کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان میں فعال اور منظم ہے اور خواتین ونگ کی صوبائی اور ضلعی عہدیداران خواتین سے قریبی رابطے میں ہیں اور انکے مسائل حل کرنے کی ہرممکن کوشش کر رہی ہیں۔

بقیہ 38

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل، شاہ زاہد مشوانی اور دیگر رہنماؤں نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام کے قائد حضرت مولانا فضل الرحمٰن کا وکلاء کنونشن سے خطاب مظلوم شہداء، ان کے لواحقین اور انصاف کے متلاشی ہر شہری کے جذبات کی حقیقی ترجمانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہرین قانون کے اس باوقار اجتماع میں آئین و قانون کی بالادستی، جمہوری اقدار اور بنیادی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے نہایت واضح اور دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے آئین شکنی کے مرتکب عناصر کو آئینہ دکھایا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وکلاء کنونشن نے جمعیت علماء اسلام کے خلاف منفی پروپیگنڈہ کرنے والوں کے بے بنیاد الزامات کا مؤثر جواب دے دیا اور ایک بار پھر یہ حقیقت واضح ہوگئی کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن کا موقف تاریخی حقائق، آئینی اصولوں اور زمینی حقائق پر مبنی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہمیشہ سے شہداء کی عظمت، ان کے خون کی حرمت اور ان کے لواحقین کے حقوق کی علمبردار جماعت رہی ہے اور ہر فورم پر مظلوموں کی آواز مؤثر انداز میں بلند کرتی آئی ہے۔ انہوں نے کامیاب وکلاء کنونشن کے انعقاد پر جمعیت لائرز فورم پاکستان کے صدر سینیٹر کامران مرتضیٰ اور ان کی پوری ٹیم کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وکلاء برادری آئین کی سربلندی، قانون کی حکمرانی اور عدل و انصاف کے فروغ کے لیے آئندہ بھی اپنا مؤثر اور تاریخی کردار ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ 39

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے گوادر پورٹ پر کارگو اور ٹرانس شپمنٹ بحری جہازوں کی آمد اور تجارتی سرگرمیوں کے کامیاب تسلسل کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ علاقائی بحری صورتحال کے باوجود گوادر پورٹ پر بین الاقوامی تجارتی سرگرمیوں کا جاری رہنا بلوچستان اور پاکستان کی معیشت کے لیے نہایت حوصلہ افزا پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے کو سرمایہ کاری، تجارت، صنعت اور لاجسٹکس کا علاقائی مرکز بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں، جبکہ گوادر پورٹ اس وژن کی تکمیل میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی شپنگ کمپنیوں کا گوادر پورٹ پر بڑھتا ہوا اعتماد اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ یہ بندرگاہ عالمی معیار کی سہولیات، محفوظ آپریٹنگ اور مؤثر لاجسٹکس کی بدولت خطے میں اپنی اہمیت مسلسل مستحکم کر رہی ہے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ ٹرانس شپمنٹ سرگرمیوں میں اضافہ نہ صرف گوادر پورٹ کی اسٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کرتا ہے بلکہ بلوچستان میں سرمایہ کاری، تجارت، ویلیو ایڈیشن، روزگار کے مواقع اور برآمدی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھی نئی راہیں ہموار کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ، چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) اور علاقائی تجارتی روابط کے تناظر میں پاکستان کی معاشی ترقی کا ایک اہم ستون بن کر ابھر رہی ہے۔

بقیہ 40

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے بیسٹ ویسٹرن پریمیئر ہوٹل اسلام آباد میں منعقدہ بین الاقوامی فٹبال فائنل میچ کی لائیو اسکریننگ میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس تقریب کا اہتمام وزیراعظم یوتھ پروگرام برائے سیاحت و مہمان نوازی کے فوکل پرسن محمد رؤف رانجھا نے بیسٹ ویسٹرن پریمیئر ہوٹل اسلام آباد کے اشتراک سے کیا۔ تقریب میں محمد رؤف رانجھا، جنرل منیجر بیسٹ ویسٹرن پریمیئر ہوٹل راشد رؤف بندی، ایف پی سی سی آئی کے نائب صدر طارق جدون، راولپنڈی چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹریز کے وفد، سابق بین الاقوامی فٹبالر مشتر سنجرانی، فلسطین کے سفیر، مختلف ممالک کے سفارت کاروں، نوجوان رہنماؤں اور کاروباری شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی مثبت کردار سازی، قومی یکجہتی، نظم و ضبط اور صحت مند معاشرے کے قیام میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں اور ان کی استعداد کو اجاگر کرنے کے لیے جدید سہولیات، معیاری تربیت اور مساوی مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان میں فٹبال کا گڑھ ہے جہاں قدرتی صلاحیتوں سے مالا مال کھلاڑی موجود ہیں۔ صوبے کے نوجوان محدود وسائل کے باوجود قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔ اگر بلوچستان میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، فٹبال اکیڈمیوں، تربیتی مراکز اور گراس روٹ مقابلوں پر خصوصی توجہ دی جائے تو یہ خطہ پاکستان میں فٹبال کی ترقی کا سب سے بڑا مرکز بن سکتا ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرتے ہیں، انہیں منفی رجحانات سے دور رکھتے ہیں اور قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ انہوں نے تقریب کے منتظمین کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیل مختلف ممالک، ثقافتوں اور طبقات کے درمیان روابط اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارلیمان نوجوانوں کو کھیل، تعلیم اور مثبت سماجی سرگرمیوں کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ تقریب کے اختتام پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے منتظمین کی کاوشوں کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کی سرگرمیاں ملک میں کھیلوں کے فروغ، نوجوان ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی اور قومی یکجہتی کو مزید مستحکم کریں گی۔

بقیہ 41

بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے انٹرمیڈیٹ سالانہ امتحان 2026 کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ عائشہ خان ولد غضنفر علی رول نمبر 580369 نے 1067 نمبر لیکر پہلی پوزیشن حاصل کی چیئرمین بورڈ محمد اسحاق، کنٹرولر بورڈ ڈاکٹر ضیاالحق کاکڑ اور سیکرٹری بورڈ ضیاالرحمان خلجی نے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ انٹرمیڈیٹ سالانہ امتحانات 2026ء میں کل 99946 طلبہ شریک ہوئے جن میں سے 88944 کامیاب قرار پائے۔ کامیابی کا تناسب 89 فیصد رہا، گیارہویں جماعت میں 46356 طلبہ شریک ہوئے جن میں سے 39902 کامیاب قرار پائے۔ کامیابی کا تناسب 86.1 فیصد رہا، بارہویں جماعت میں 53590 طلبہ شریک ہوئے جن میں سے 49042 کامیاب قرار پائے۔ کامیابی کا تناسب 91.5 فیصد رہا امتحان میں ممنوعہ ذرائع استعمال کرنے پر 542 طلبہ کے نتائج روک دیئے گئے ہیں۔ امتحان منعقد کرنے کے لئے 257 امتحانی مراکز میں نگران عملے کے طور پر 854 اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئی جبکہ 151 افسران نے مانیٹرنگ کے فرائض سرانجام دیئے۔ انہوں نے بتایا کہ اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ عائشہ خان ولد غضنفر علی رول نمبر 580369 نے 1067 نمبر لیکر پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ بی آر سی لورالائی کے طالب علم رسد خان ولد نعمت اللہ رول نمبر 250202 نے 1064 نمبر لے کر دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ سعدیہ ولد طاہر کامران رول نمبر 580370 نے 1061 نمبر لیکر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انہوں نے کامیاب ہونے والے طلباء کو بالعموم اور پوزیشن لینے والوں کو بالخصوص مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان نوجوانوں سے قوم کی بڑی توقعات وابستہ ہیں امید ہے کہ یہ طلباء وطالبات مزید محنت کر کے ملک وقوم اور خاص طور پر صوبے کا نام روشن کرینگے۔ کنٹرولر بورڈ نے امتحان کے انعقاد اور رزلٹ کی ریکارڈ مدت میں تیاری میں بھرپور معاونت پر بلوچستان کے قابل قدر اساتذہ کرام، بورڈ کے عملہ بالخصوص آئی ٹی سیکشن، ریسرچ سیکشن، شعبہ امتحانات، رزلٹ برانچ اور بورڈ کی خصوصی معائنہ ٹیموں کا شکریہ ادا کیا۔ طلباء کی سہولت کے پیش نظر مندرجہ ذیل فیصلے بھی کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ری کاؤنٹنگ کے لیے درخواست جمع کروانے کا طریقہ کار مکمل طور پر آن لائن کر دیا گیا ہے۔ طلباء اصل ڈی ایم سی کے اجراء کا انتظار کیے بغیر 05 اگست 2026 (یعنی اعلان نتائج کے 15 دن کے اندر) تک درخواست جمع کرواسکتے ہیں۔

بقیہ 42

بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے ناقص خوراک کے خاتمے کیلئے بڑی کارروائیاں کرتے ہوئے ایک جانب 300 کلوگرام خراب، بدبودار اور مضر صحت چکن گوشت کی مارکیٹ میں سپلائی کی کوشش ناکام بنا دی جبکہ دوسری جانب سیوریج کے پانی سے اگائی گئی مضر صحت سبزیوں کے خلاف جاری مرحلہ وار کریک ڈاؤن کے دوران متعدد مقامات پر آلودہ فصلیں تلف کر دی گئیں۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق خفیہ اطلاع پر ڈائریکٹر آپریشنز کی ہدایت کے تحت کچلاک بائی پاس پر رات گئے کامیاب کارروائی کی گئی، جہاں مسافر بس نمبر BSC-217 سے 300 کلوگرام خراب اور مضر صحت چکن گوشت برآمد ہوا۔